

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۴۰ء)	۱
۲	مستورات سے خطاب (۱۹۴۰ء)	۷
۳	سیر روحانی (۲)	۱۹
۴	احمدیت دنیا میں اسلامی تعلیم و تمدن کا صحیح نمونہ پیش کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔	۱۰۹
۵	عراق کے حالات پر آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن لاہور سے تقریر	۱۳۵
۶	اللہ تعالیٰ، خاتم النبیینؐ اور امامِ وقت نے مسیح موعود کو رسول کہا ہے	۱۴۱
۷	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۴۱ء)	۲۲۵
۸	مستورات سے خطاب (۱۹۴۱ء)	۲۳۱
۹	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۱ء)	۲۴۳
۱۰	سیر روحانی (۳)	۳۰۳
۱۱	جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء کے کارکنان سے خطاب	۴۰۱
۱۲	خدام الاحمدیہ مقامی کی ریلی سے خطاب	۴۰۵
۱۳	ہمارا آئندہ رویہ	۴۱۹
۱۴	خدام الاحمدیہ سے خطاب	۴۲۵
۱۵	افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ (۱۹۴۲ء)	۴۴۷
۱۶	مستورات سے خطاب (۱۹۴۲ء)	۴۵۵
۱۷	بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۲ء)	۴۶۵
۱۸	نظامِ نو	۴۹۷
۱۹	ممبرانِ پنجاب اسمبلی کو ایک مخلصانہ مشورہ	۶۰۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

تعارف کتب

یہ انوار العلوم کی سولہویں جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی ۲۶ دسمبر ۱۹۴۰ء سے ۱۴ جنوری ۱۹۴۳ء تک ۱۹ مختلف تقاریر و تحریرات پر مشتمل ہے۔

(۱) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء

یہ خطاب حضور انور نے مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۰ء کے جلسہ سالانہ قادیان پر ارشاد فرمایا جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام **يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ** کی علمی و عملی لحاظ سے تشریح و تفسیر فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

”آج اس بیابان میں جمع ہونے والے تمام لوگ ایسے ہی ہیں جو خدا تعالیٰ کی اس وحی کی صداقت کی ایک علامت ہیں۔ لوگ کہتے ہیں مرزا صاحب کی صداقت اور سچائی کی کیا دلیل ہے؟ آج ہم انہیں ایک دلیل دیتے ہوئے کہتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ نے فرمایا **يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ**۔ اُس وقت جب کہ آپ کا کوئی نام بھی نہ جانتا تھا خدا تعالیٰ نے آپ کو بتایا کہ ہم ایسے لوگ پیدا کریں گے جو تمہاری مدد کریں گے۔ آج ہم یہاں بیٹھے ہوئے ایک ایک آدمی کی پیٹھ پر ہاتھ رکھتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اس الہام کے پورا ہونے کا ثبوت ہے۔“

اس الہام کی تفسیر کے بعد حضور نے احباب جماعت کو نیز سلسلہ کے مبلغین اور علماء کو بھی اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

(۲) مستورات سے خطاب (۱۹۴۰ء)

یہ خطاب حضرت مصلح موعود نے مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر مستورات میں ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے اس تصور اور خیال کی عقلی و نقلی دلائل سے تردید فرمائی ہے کہ عورتیں مردوں سے کوئی علیحدہ چیز ہیں۔ جس کی وجہ سے عورتیں اپنے آپ کو بعض ذمہ داریوں اور فرائض سے بری الذمہ سمجھتی ہیں۔ نیز مرد بھی عورتوں کو بعض لحاظ سے ایک الگ مخلوق سمجھتے ہیں۔ حالانکہ ہمارے مذہب میں ہر عمل میں مرد اور عورتیں یکساں طور پر شامل اور جواب دہ ہیں۔ لہذا عورتوں کو بھی مردوں کے شانہ بشانہ کام کرنا چاہئے اور اپنے آپ کو کمزور نہیں سمجھنا چاہئے۔ چنانچہ آپ نے عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

”پس یہ خیال اپنے دلوں سے نکال ڈالو کہ عورت کوئی کام نہیں کر سکتی۔ میں آج یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اے احمدی عورتو! تم اپنی ذہنیت کو بدل ڈالو۔ آدمی کے معنی مرد کے ہیں۔ تم بھی ویسی ہی آدمی ہو جیسے مرد۔ خدا نے جو عقیدے مردوں کے لئے مقرر کئے ہیں وہی عورتوں کے لئے ہیں اور جو انعام اور افضال مردوں کے لئے مقرر ہیں وہی عورتوں کے لئے ہیں۔ پھر جب خدا نے فرق نہیں کیا تو تم نے کیوں کیا۔ جب تک تم یہ خیال اپنے دل سے نہ نکال دو گی کوئی کام نہیں کر سکو گی۔ جب کوئی شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ میں مر گیا ہوں تو وہ مر جاتا ہے اور جب کوئی شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ میں کام کر سکتا ہوں تو وہ کر لیتا ہے۔“

(۳) سیر روحانی (۲)

یہ معرکہ الآراء خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء کو جلسہ سالانہ

قادیان کے موقع پر ارشاد فرمایا۔ یہ روح پرور تقریر ”سیر روحانی“ کا ہی تسلسل ہے۔ اس تقریر میں حضور نے دو چیزوں کو موضوع بنایا ہے۔

پہلا موضوع مساجد ہیں۔ اس موضوع پر حضور نے ظاہری مساجد کا ذکر کر کے عالم روحانی کی شاندار مساجد کا ذکر فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ مساجد کی غرض و غایت کیا ہوتی ہے اور فوائد کیا ہیں۔ اس تعلق میں آپ نے مساجد کی دس خصوصیات بیان فرمائی ہیں اور صحابہ کرام کی روحانی طور پر مساجد کے ساتھ گہری نسبت ثابت فرمائی ہے۔ کیونکہ مساجد اور صحابہ کی خصوصیات میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ مثلاً دعوت الی اللہ، مساوات کا قیام، تقدس اور ذکر الہی کا مرکز، دینی تربیت کا مرکز، بنی نوع انسان کے حقوق کی حفاظت، امن کا ذریعہ، شر اور بدی سے بچانے کے لئے، امامت کے قیام جیسے تمام امور میں مساجد اور صحابہ کے درمیان قدر مشترک پائی جاتی ہے۔ دوسرا مضمون قلعوں سے متعلق تھا جس میں قلعے بنانے کے اغراض و مقاصد بیان کر کے ان کی گیارہ خصوصیات فرمائی ہیں۔ پھر ان دنیاوی قلعوں کا روحانی قلعوں سے موازنہ کرتے ہوئے روحانی قلعوں کی برتری ثابت فرمائی۔ آپ نے اپنی اس تقریر میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن کریم کو سب سے عظیم اور محفوظ ترین روحانی قلعہ ثابت فرمایا ہے۔

(۴) احمدیت دنیا میں اسلامی تعلیم و تمدن کا صحیح نمونہ پیش کرنے

کے لئے قائم کی گئی

یہ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۶ فروری ۱۹۴۱ء کو بیت الاقصیٰ قادیان میں مجلس خدام الاحمدیہ کے تیسرے سالانہ اجتماع کے موقع پر ارشاد فرمایا پہلی دفعہ مورخہ ۲، ۴، ۶، ۱ اکتوبر ۱۹۶۰ء کو روزنامہ الفضل ربوہ میں شائع ہوا اور اب پہلی دفعہ کتابی صورت میں شائع ہو رہا ہے۔ یہ خطاب تربیتی نوعیت کا ہے جو کئی قسم کی زریں ہدایات پر مشتمل ہے اور تمام خدام کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس خطاب میں جن امور پر روشنی ڈالی گئی ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مرکز میں بار بار آنے کی ضرورت و اہمیت۔

۲۔ حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت اور جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت۔

- ۳۔ خدام کو ہر قسم کی قربانیوں کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔
- ۴۔ مصائب و تکالیف کے دوران خدا کی رضا کے لئے صبر و تحمل اختیار کرنا۔
- ۵۔ ہمیشہ اور ہر حال میں سچائی کو اختیار کرنا اور جھوٹ سے نفرت کرنا۔
- ۶۔ غفو اور درگزر اور چشم پوشی سے کام لینا۔
- ۷۔ یورپین کھیلوں کی بجائے دیسی و دیہاتی کھیلوں کو رواج دینا۔
- ۸۔ مرکزی عہدیداران کا خود پروگراموں میں حصہ لینا اور تمام خدام کے ساتھ ذاتی تعلق اور واقفیت پیدا کرنا۔
- ۹۔ اعمال میں نفسانیت کا شائبہ تک نہ ہو بلکہ تمام اعمال محض خدا کی رضا کے لئے ہوں۔ چنانچہ اس تعلق میں آپ خدام کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-
”میں چاہتا ہوں کہ تمہارے اعمال بھی خدا کے لئے ہوں۔ اُن میں نفسانیت کا کوئی شائبہ نہ ہو۔ اُن میں بُزدلی کا کوئی شائبہ نہ ہو اور اُن میں تقویٰ کے خلاف کسی چیز کی آمیزش نہ ہو۔ لیکن اس کے ساتھ ہی میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ تم میں سے ہر شخص اتنا مضبوط، اتنا بہادر اور اتنا دلیر اور اتنا جری ہو کہ جب تم کسی کو معاف کرو تو لوگ خود بخود کہیں کہ تمہارا عفو خدا کے لئے ہے کمزور ہونے کی وجہ سے نہیں۔ ایسی قربانی دلوں کو موہ لیتی ہے۔“

(۵) عراق کے حالات پر آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن لاہور سے تقریر

یہ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اُس تقریر پر مشتمل ہے جو حضور نے عراق کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمائی۔ یہ تقریر آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن لاہور سے ۲۵ مئی ۱۹۴۱ء کو نشر ہوئی اور اسے دہلی اور لکھنؤ کے اسٹیشنوں سے بھی نشر کیا گیا۔

اس تقریر کا محرک دراصل دوسری جنگِ عظیم کے دوران جرمنی اور اٹلی کا عراق پر حملہ آور ہونا تھا۔ حضور نے اس تقریر میں پہلے تو عراق کی اسلامی تاریخ کے لحاظ سے جو اہمیت ہے نیز تمام اُمتِ مسلمہ کا جو عراق کے ساتھ جذباتی تعلق وابستہ ہے اُس پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد بتایا کہ عراق پر حملہ دیگر اسلامی ملکوں جیسی کہ ہندوستان کو بھی اپنی پلیٹ میں لے سکتا ہے۔ لہذا یہ وقت

آپس میں بحث و تحیص کا نہیں بلکہ کام کا ہے۔ آپ نے اپنی اس تقریر میں اس فتنہ سے بچاؤ نیز عراق میں امن قائم کرنے سے متعلق بہت عمدہ تجاویز بیان فرمائیں اور اُمتِ مُسلمہ کو اس کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ:-

”ان حالات میں ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس فتنہ کو اس کی ابتداء میں ہی دبا دینے کی کوشش کرے۔ ابھی وقت ہے کہ جنگ کو پرے دھکیل دیا جائے..... اس وقت تو مسلمانوں کو اپنی ساری طاقت اس بات کے لئے خرچ کر دینی چاہئے کہ عراق میں پھر امن ہو جائے۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ مسلمان جان اور مال سے انگریزوں کی مدد کریں اور اس فتنہ کے پھیلنے اور بڑھنے سے پہلے ہی اس کے دبانے میں اُن کا ہاتھ بٹائیں تاکہ جنگ مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ سے دور رہے۔ اور ترکی، ایران، عراق اور شام اور فلسطین اس خطرناک آگ کی لپٹوں سے محفوظ رہیں۔ یہ وقت بحثوں کا نہیں کام کا ہے۔ اس وقت ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنے ہمسایوں کو اس خطرہ سے آگاہ کرے جو عالم اسلام کو پیش آنے والا ہے تاکہ ہر مسلمان اپنا فرض ادا کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔“

(۶) اللہ تعالیٰ، خاتم النبیین اور امامِ وقت نے مسیح موعود کو رسول کہا ہے

مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مصلح موعود کے ایک خطبہ جمعہ مطبوعہ ”الفضل“ ۱۸ جون ۱۹۴۱ء بابت ”دعوئی نبوت حضرت مسیح موعود“ کے جواب میں ایک مضمون شائع کیا۔ جس میں مولوی صاحب نے اپنے خیالات و نظریات کے تحت حضرت مسیح موعودؑ کے بعض الہامات اور عبادات سے غلط مفہوم اخذ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ کے مقام نبوت پر فائز ہونے کی تردید کی۔ نیز حضرت مصلح موعودؑ کی ذات پر کچھ اُچھالا۔ حضرت مصلح موعودؑ نے مولوی محمد علی صاحب کے اس مضمون کی تردید میں یہ مضمون تحریر فرمایا جو ۱۴ اگست ۱۹۴۱ء کے الفضل میں شائع ہوا۔ حضور نے اس مضمون میں مولوی صاحب کے حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت سے متعلق غلط نظریات کی عقلی و نقلی دلائل سے تردید فرمائی ہے اور حضرت مسیح موعودؑ کے دعوئی نبوت کو روزِ روشن کی طرح ثابت کیا ہے۔ نیز اپنی ذات پر کئے گئے اعتراضات و الزامات کا جواب دیا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت

کے حوالے سے یہ مضمون خاص اہمیت کا حامل ہے۔

(۷) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء

یہ مختصر مضمون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے افتتاحی خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء قادیان پر مبنی ہے۔ اس میں حضور نے مقررین اور سامعین کو ہر کام سے پہلے اپنی نیت درست کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ ہر کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھنے میں دراصل حکمت یہی ہے کہ کسی کام کے شروع کرنے سے پہلے اپنی نیت کو درست کر کے صرف خدا تعالیٰ کے لئے ہی مخصوص کر لینی چاہئے۔ اس جلسہ میں بھی شریک ہونے کے پیچھے دراصل یہی نیت اور ارادہ کار فرما ہونا چاہئے۔

(۸) مستورات سے خطاب

(۱۹۴۱ء)

یہ مضمون حضرت مصلح موعود کے اُس روح پرور خطاب پر مشتمل ہے جو حضور نے جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۱ء کو مستورات میں ارشاد فرمایا تھا۔ حضور نے اپنے اس خطاب میں سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر ۲۴ تا ۲۶ کی تفسیر کرتے ہوئے پہلے دُنیوی نہروں، باغات اور زمینوں کا اُخروی نہروں، باغوں اور زمینوں کے ساتھ فرق بیان فرمایا ہے۔ اس کے بعد کلمہ طیبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے وضاحت کے ساتھ طیب کے درج ذیل چار معانی بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ خوش شکل ۲۔ خوشبودار ۳۔ لذیذ ۴۔ شیریں

طیب کے مذکورہ معانی بیان کر کے آپ نے لجنہ اماء اللہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:-
”پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ کلمہ تو تمہیں پڑھا دیا گیا ہے اب اس کو طیبہ بنانا تمہارے اختیار میں ہے۔ لوگ بڑے بڑے نام رکھتے ہیں لیکن نام سے کچھ نہیں بنتا۔ اسی طرح صرف کلمہ پڑھنے سے عزت نہیں ملتی بلکہ کلمہ طیبہ سے ملتی

ہے۔ جب یہ دونوں چیزیں مل جائیں تو پھر مؤمن جنت کا درخت بن جاتا ہے۔ پس جب تک تم کلمہ طیبہ نہ بنو گی جنت کا درخت نہیں بن سکو گی۔ قرآن کریم نے تمہارے سامنے ایک موٹی مثال درخت کی پیش کی ہے..... جس طرح درخت کو پانی دیا جاتا ہے اسی طرح تم اپنے ایمان کو عمل کا پانی دو۔ اپنے اندر اچھی باتیں پیدا کرو۔ جب تم ایسا کرو گی تو تم جنت کا درخت بن جاؤ گی۔ پھر جس طرح اچھے درخت پر اچھی شکل اور اچھی خوشبو کے لذیذ اور شیریں پھل پیدا ہوتے ہیں اسی طرح تم اپنے ایمان کو خوش شکل، خوشبودار، لذیذ اور شیریں بناؤ۔ جب تم ایسا درخت بن جاؤ گی تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے تم جہاں بھی جاؤ گی وہاں سے اٹھا کر تمہیں اللہ تعالیٰ کی جنت میں لے جائیں گے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کہے گا کہ ان درختوں کے بغیر میرا باغ مکمل نہیں ہو سکتا۔“

(۹) بعض اہم اور ضروری امور (۱۹۴۱ء)

یہ مضمون حضرت مصلح موعود کے ایک بہت ہی اہم خطاب پر مشتمل ہے جو حضور نے ۲۷ دسمبر ۱۹۴۱ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے دوسرے روز ارشاد فرمایا۔ اس خطاب میں درج ذیل اہم امور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

- ۱۔ جماعتی اخبارات و رسائل کا تعارف۔ ان کی اشاعت اور خرید و بالخصوص روزنامہ الفضل اور سیر روحانی کے خریداران میں اضافہ کی تحریک۔
- ۲۔ تفسیر القرآن کے کام کا جائزہ۔ نیز تفسیر کبیر کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی طرف توجہ، پیغامیوں بالخصوص مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے تفسیر کبیر کی مخالفت پر تبصرہ۔
- ۳۔ انگریزی ترجمہ و تفسیر قرآن کی تکمیل کی نوید سناتے ہوئے اس کی جلد از جلد اشاعت کی ضرورت پر زور۔
- ۴۔ دوران سال ہونے والی بیعتوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کی ضرورت پر زور۔

۵۔ جنگِ عظیمِ دوم کے جماعتی مساعی پر منفی اثرات بیان فرمائے۔ اس جنگ کے ہندوستان کے لئے امکانی خطرات پر روشنی ڈالی۔ اور اہل ہندوستان کو جنگ میں انگریزوں کی ممکنہ حد تک مدد کرنے کی تحریک کرتے ہوئے اس کی ضرورت و اہمیت اور مدد کے طریق کار پر روشنی ڈالی۔

۶۔ چندہ تحریک جدید، امانت فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے، سادہ زندگی اختیار کرنے نیز گریجوایٹس، انٹرنس پاس اور مولوی فاضل احباب کو دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

۷۔ کانگریس، مسلم لیگ اور حکومتِ ہند کے مابین تناؤ پر محاکمہ۔

۸۔ ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے قیام کی درج ذیل چھ اغراض پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

۱۔ ایمان بالغیب ۲۔ اقامتِ صلوٰۃ ۳۔ خدمتِ خلق ۴۔ ایمان بالقرآن ۵۔ بزرگانِ دین کا احترام ۶۔ جماعت میں تقویٰ اللہ پیدا کرنا۔

درحقیقت یہ خطاب بہت سارے متفرق پھولوں کا ایک گلدستہ ہے جو اپنے رنگ و بو کے لحاظ سے انتہائی دلکش اور دلربا ہے۔

(۱۰) سیر روحانی (۳)

یہ تقریر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۴۱ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمائی۔ یہ تقریر ”سیر روحانی“ کے مضمون کا ہی تسلسل ہے جس میں حضور نے اپنی سیر کے دوران جو تاریخی اور معروف مقبرے اور مینا بازار دیکھے تھے اُن پر سیر حاصل تبصرہ فرمایا ہے اور ان دُنیاوی مقبروں اور مینا بازاروں کا روحانی مقبروں اور مینا بازاروں سے موازنہ کرتے ہوئے روحانی مقبروں اور مینا بازاروں کی افادیت اور فوقیت ثابت فرمائی ہے۔ اس ضمن میں آپ نے بعض انبیائے کرام کے مقبروں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ نیز انبیائے سابقین کے متبعین اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کے مقبروں کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اس سلسلہ میں نصیحت کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:-

”پس دُنیا کے مقبروں پر اپنا روپیہ ضائع مت کرو بلکہ اپنی قبریں بہشتی مقبرہ میں بناؤ اور یا پھر اس بہشتی مقبرہ میں بناؤ جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہیں۔ جہاں نوحؑ بھی ہیں، جہاں ابراہیمؑ بھی ہیں، جہاں موسیٰؑ بھی ہیں۔ جہاں عیسیٰؑ بھی ہیں اور جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی ہیں۔ اسی طرح تمہارے آباؤ اجداد بھی وہیں ہیں۔

پس کوشش کرو کہ وہاں تمہیں اچھے مقبرے نصیب ہوں اور تمہیں اُس کے رسولوں کا قُرب حاصل ہو۔“

حضور نے دُنیاوی اور جسمانی مینا بازاروں کا قرآن کریم میں مذکورہ روحانی مینا بازاروں سے موازنہ کرتے ہوئے روحانی بازاروں میں ملنے والی نعماء کا مفصل ذکر فرمایا ہے۔ مثلاً دائمی خدمت کرنے والے غلام، اعلیٰ درجہ کی سواریاں، ٹھنڈے مشروب، شیریں چشمے، دودھ کی نہریں، پاکیزہ شراب، شہد کی نہریں، پھل، گوشت، لباس اور دیگر زینت کے سامان وغیرہ سے جنتی لوگ ہمیشہ متمتع ہوں گے۔

روحانی مینا بازار کی فضیلت اور فوقیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

”یہ عجیب مینا بازار ہے ہمارے خدا کا کہ اس میں مجھ سے جان اور مال طلب کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کے بدلہ میں سارے مینا بازار کی چیزیں اور خود مینا بازار کی عمارت تمہارے سپرد کی جاتی ہے۔ جب اس سے کہا جاتا ہے کہ لاؤ اپنا مال اور لاؤ اپنی جان کہ میں مینا بازار کی سب چیزیں اور خود مینا بازار کی عمارت تمہارے سپرد کروں تو بندہ ادھر ادھر حیران ہو کر دیکھتا ہے کہ میرے پاس تو نہ مال ہے نہ جان، میں کہاں سے یہ دونوں چیزیں لاؤں۔ اتنے میں چُپ چاپ اللہ تعالیٰ خود ہی ایک جان اور کچھ مال اُس کے لئے مہیا کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ لو میں تمہیں جان اور مال دے رہا ہوں تم یہ مال اور جان میرے پاس فروخت کر دو۔

غالب تھا تو شرابی مگر اُس کا یہ شعر کروڑوں روپیہ سے بھی زیادہ قیمتی ہے کہ:-

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

(۱۱) جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء کے کارکنان سے خطاب

حضرت مصلح موعود نے یہ مختصر خطاب مورخہ ۴ جنوری ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے اختتام پر جلسہ سالانہ کے کارکنان سے ارشاد فرمایا:-

اس موقع پر مختلف شعبہ جات کے ناظمین نے جو رپورٹس کارگزاری پیش کیں ان پر تبصرہ کرتے ہوئے انتظامی لحاظ سے جو کمزوریاں اور خامیاں سامنے آئیں، کارکنان کو ان کی طرف توجہ دلائی۔ مثلاً یہ کہ مستورات کی جلسہ گاہ کے پہرہ کا انتظام مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح خوراک کی پرچیوں کی تقسیم میں احتیاط برتنے سے خوراک کو ضیاع سے بچایا جاسکتا ہے۔ آخر پر جلسہ کی حاضری پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ:-

”خدا جلسہ میں شریک ہونے والوں کی تعداد کو آئندہ اور بھی بڑھائے۔

جماعت کی قربانیوں اور خدمات میں بھی زیادتی کرے اور زیادہ اپنے قرب میں جگہ دے۔“

(۱۲) خدام الاحمدیہ مقامی کی ریلی سے خطاب

حضرت مصلح موعود نے یہ خطاب مورخہ ۲۱ جون ۱۹۴۲ء کو بر موقع اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مقامی قادیان ارشاد فرمایا۔ اس تقریر میں حضور نے خدام الاحمدیہ کو نہایت قیمتی اور زریں نصائح اور مشوروں سے نوازا ہے جو آج بھی ہمارے نوجوانوں کے لئے اور دنیا کی تمام احمدی نوجوان تنظیموں کے لئے بے حد مفید اور کارآمد ہیں۔

اس تقریر میں حضور نے نہایت اعلیٰ رنگ میں اسلامی تاریخ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی مثالیں دے کر نصائح فرمائیں کہ علمی اور عملی طور پر تنظیموں کو کس طرح کام کرنا چاہئے اور خدام کی اصلاح کس طرح اور کس رنگ میں کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(۱۳) ہمارا آئندہ رویہ

یہ مضمون حضور نے کانگریس کی طرف سے ملک میں تعطل اور فساد پیدا کرنے کی دھمکی دینے پر تحریر فرمایا جو مورخہ ۱۸ / اگست ۱۹۴۲ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوا۔

اس مضمون میں حضور نے حکومت کی سابقہ روش اور پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے موجودہ صورتحال میں مشروط طور پر حکومت کا ساتھ دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

”ہمارا آئندہ طریق عمل حکومت کے فیصلہ پر منحصر ہے۔ اگر حکومت اس امر کا اعلان کر دے گی کہ توبہ کا اعلان کئے بغیر وہ فتنہ پیدا کرنے والوں کو نہیں چھوڑے گی اور کانگریس سے ڈر کر اس سے صلح نہ کرے گی، تو ہم پورے طور پر اس کا ساتھ دیں گے۔ لیکن اگر وہ ایسا اعلان نہ کرے گی تو ہم اپنے قومی تعاون کو جنگی کوششوں تک محدود رکھیں گے۔“

آخر پر حضور نے احباب جماعت کو پیش آمدہ حالات میں ذہنی طور پر تیار رہنے کے لئے بعض ہدایات سے نوازا۔

(۱۴) خدام الاحمدیہ سے خطاب

یہ مضمون حضرت مصلح موعود کے اُس روح پرور خطاب پر مشتمل ہے جو حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کے چوتھے سالانہ اجتماع کے موقع پر مورخہ ۱۸ / اکتوبر ۱۹۴۲ء کو قادیان میں ارشاد فرمایا تھا۔ حضور کا یہ خطاب ۷، ۸ نومبر ۱۹۴۲ء کو روزنامہ الفضل قادیان میں شائع ہوا۔

اس خطاب میں حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کا اصل کام نوجوانوں کی اخلاقی لحاظ سے تعلیم و تربیت کرنا، اُن کو باجماعت نماز کا عادی بنانا، قرآن کریم کا ترجمہ سکھانا، نیز نوجوانوں میں علمی ذوق پیدا کرنا، اسی طرح خدام کو دنیا کے فیشنوں کی تقلید کرنے سے بچانا اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی ترغیب دلانا ہے۔ ان امور کے متعلق حضور نے زریں نصائح فرمائیں۔

خدام میں علمی ذوق پیدا کرنے کے سلسلہ میں ہدایت فرمائی کہ اجتماع کے موقع پر ایسے لیکچرز دلوائے جائیں جن میں موٹے موٹے مسائل کے متعلق اسلام اور احمدیت کی تعلیم بیان کی جائے۔ نیز اس موقع پر مختلف علمی مقابلے کروائے جائیں۔ اسی طرح بعض امتحان مقرر کئے جائیں تاکہ خدام کا علمی معیار بلند ہو۔

(۱۵) افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء

یہ تقریر حضور نے مورخہ ۲۵ / دسمبر ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کا افتتاح کرتے ہوئے ارشاد فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے احباب جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جماعت کو ہمیشہ اپنے وہ مقاصد عالیہ پیش نظر رکھنے چاہئیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بیان کئے گئے ہیں۔ جن میں سے سب سے بڑا مقصد اس الہام میں بیان کیا گیا ہے کہ:-
”میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔“

پس اس الہام سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ کا بڑا مقصد دنیا کے کناروں تک اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کو پہنچانا ہے۔ لہذا یہ مقصد ہمیں ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہئے۔ مقاصد عالیہ کو یاد رکھنے کی حکمت اور فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

”اگر مقاصد عالیہ ہماری جماعت کے سامنے ہوں تو جو لوگ سست ہیں اُن میں نسبتی طور پر چستی پیدا ہو جائے گی اور جو چست ہیں وہ پہلے سے بھی زیادہ چست ہو جائیں گے۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ جب بھی کسی اجتماع میں شامل ہوں ہماری توجہ کا مرکز خصوصیت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات ہوں اور وہ مقاصد ہوں جو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے تجویز کئے ہیں۔“

(۱۶) مستورات سے خطاب (۱۹۴۲ء)

یہ تقریر حضور نے مورخہ ۲۶ / دسمبر ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمائی جس میں عورتوں کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے

ہوئے نہایت قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی قوم اُس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اُس کا قول اُس کے فعل کی تائید نہ کرے۔ لہذا اپنے قول اور فعل میں مطابقت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح عملی زندگی کی اصلاح کے لئے نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنے، شرک، چغل خوری اور غیبت سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز بچوں کی عمدہ تربیت کرنے اور اُن کو بہادر بنانے جیسے اہم امور کی ضرورت بیان فرمائی۔ آخر پر ہر جگہ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

(۱۷) بعض اہم اور ضروری امور

(۱۹۴۲ء)

یہ تقریر حضور نے ۲۶ دسمبر ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ارشاد فرمائی۔ اس تقریر میں حضور نے مختلف تعلیمی، تربیتی اور انتظامی امور پر روشنی ڈالی۔ مثلاً جلسہ سالانہ کے موقع پر نمازوں کے انتظام میں بعض اصلاحات کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے موقع پر ملاقات کے طریق کار میں بعض اصلاحات کرنے کی ضرورت بیان فرمائی۔ نیز قحط سالی کے پیش نظر غلہ محفوظ کرنے کی تحریک فرمائی۔ اس سلسلہ میں زمینداروں کو بھی بعض ہدایات فرمائیں۔ اخبار نور میں شائع ہونے والے ایک مضمون پر تبصرہ فرمایا۔ چینی کی جگہ گڑ اور شکر کے استعمال کرنے نیز مٹی کے برتن استعمال کرنے کی تحریک فرمائی۔

جنگِ عظیمِ دوم کے حالات پر تبصرہ فرمایا۔ جنگ کے سلسلہ میں اتحادیوں کی مدد کرنے کی تحریک فرمائی۔ چندہ تحریک جدید کے مختلف مقاصد اور مصارف پر روشنی ڈالی۔ نماز باجماعت کے قیام اور ہر احمدی کو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

(۱۸) نظامِ نو

تاریخِ عالم کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹۴۲ء کا سال دنیا کی سب اقوام کے لئے نہایت درجہ پریشانی کا سال تھا۔ جس میں ایک طرف خوفناک مادی جنگ لڑی جا رہی تھی اور دوسری

طرف سرمایہ داری اور اشتمالیت و اشتراکیت کے نظام ہائے زندگی آپس میں شدید طور پر متصادم ہو رہے تھے اور دُنیا کا معاشرہ بے شمار معاشی اور اقتصادی مصائب میں گھر چکا تھا اور ضرورت تھی کہ کوئی مردِ خدا دُنیا کی راہنمائی کرے، یہ تھے وہ حالات جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اقوامِ عالم کی قیادت کے لئے آگے بڑھے اور آپ نے ۲۷ دسمبر ۱۹۴۲ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ”نظامِ نو کی تعمیر“ پر یہ معرکہ الآرا خطاب فرمایا۔ جس میں پہلے تو عہدِ حاضر کی اُن اہم سیاسی تحریکات، جمہوریت، اشتمالیت اور اشتراکیت وغیرہ پر سیر حاصل روشنی ڈالی جو عام طور پر غریبوں کے حقوق کی علمبردار قرار دی جاتی تھیں اور خصوصاً اشتراکیت کے ساتھ بنیادی نقائص کی نشاندہی کی۔ ازاں بعد غرباء کی حالت سدھارنے کے لئے یہودیت، عیسائیت، ہندو ازم کی پیش کردہ تدابیر کا جائزہ لیا اور آخر میں اسلام کی بے نظیر تعلیم بیان کر کے اسلامی نقطہ نگاہ کے مطابق دُنیا کے نئے نظام کا نقشہ ایسے دلکش اور مؤثر انداز میں پیش کیا کہ سُننے والے عیشِ عش کر اُٹھے۔

اس ضمن میں حضور نے یہ بھی فرمایا کہ قرآن مجید کی عظیم الشان تعلیم کو دُنیا میں قائم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے مامور کے ہاتھوں دسمبر ۱۹۰۵ء میں نظامِ نو کی بنیاد نظامِ وصیت کے ذریعہ قادیان میں رکھی گئی۔ جس کو مضبوط کرنے اور قریب تر لانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ۱۹۳۴ء میں تحریکِ جدید جیسی عظیم الشان تحریک کا القاء فرمایا گیا۔ اس عظیم الشان لیکچر کے آخر میں حضور نے پُر شوکت الفاظ میں فرمایا کہ:-

”جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دُنیا سے مٹا دیا جائے گا اِنْشَاءَ اللّٰہ۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا، بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی، بے سامان پریشان نہ پھرے گا کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی، جوانوں کی باپ ہوگی، عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھائے میں رہے گا نہ غریب، نہ قوم قوم سے لڑے گی پس اس کا احسان سب دُنیا پر وسیع ہوگا۔“

(۱۹) ممبران پنجاب اسمبلی کو ایک مخلصانہ مشورہ

سر سکندر حیات صاحب کی وفات سے پنجاب کی سیاسی فضا میں ایک طوفان کی کیفیت پیدا ہو گئی اور صوبہ کا امن خطرہ میں پڑ گیا۔ اس صورتحال کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے اس مضمون کے ذریعہ ممبران اسمبلی کو بعض قیمتی اور مفید مشوروں سے نوازا۔ یہ مضمون ۱۴ جنوری ۱۹۴۳ء کے الفضل میں شائع ہوا۔ اس مضمون میں حضور نے ممبران اسمبلی کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنے، ذاتی مفادات کو ملکی اور قومی مفاد کے لئے قربان کرنے نیز پارٹی بازی، جنبہ داری کو ترک کر کے اتحاد و اتفاق کو ہر دوسرے امر پر مقدم کرنے کی ہدایات دیں اور متنبہ فرمایا کہ اگر ایسا نہیں کریں گے تو اس کے بہت خطرناک اور بھیانک نتائج برآمد ہوں گے اور آپ اپنی اولادوں کی قبریں اپنے ہاتھوں سے کھودنے والے ہوں گے۔ آخر پر آپ نے ممبران اسمبلی کو یہ انتباہ بھی فرمایا کہ اگر کسی ممبر نے اس موقع پر ذاتی دوستی کا لحاظ کیا اور اختلاف پیدا کرنے میں مدد کی تو جماعت احمدیہ اس کی حمایت سے ہاتھ کھینچ لے گی۔

مرتبہ:- مکرم فضل احمد صاحب شاہد

۳

کلید مضامین

۱۷

آیات قرآنیہ

۲۲

احادیث

۲۳

اسماء

۳۱

مقامات

۳۶

کتابیات

کلید مضامین

۶۱۳	اسمبلی کے ممبران کو انتخابہ	۴۲۲	سے اچھے تھے	۱-آ	آثارِ قدیمہ
	اسلام		اخبار		آثارِ قدیمہ سے مرتب کردہ
	اسلام کا حکم قیام مساوات	۲۳۵	اخبار کا مطالعہ ضروری ہے	۳۱۲	مصطفیٰ خیز تاریخ
۴۰	کے لئے		اخبار ”نور“ کا ایک مضمون		اتحاد
۴۴	اسلام میں زکوٰۃ کا حکم	۴۷۴ تا ۴۷۰	اور اس کی حقیقت		یہ زمانہ ملکوں میں اتحاد پیدا
۶۶، ۶۵	اسلام میں بدظنی کی ممانعت		اخبارات	۲۸۹	کرنے کا ہے
۶۸، ۶۷	اسلام میں ظلم کی ممانعت		اخبارات اور رسائل سلسلہ کی		احمدی
۷۳	اسلام ہی نے توحید کو قائم کیا	۲۳۵	اشاعت کی تلقین		ساری دنیا کے احمدی ہونے کی
	اسلام میں مہمان نوازی کی		اخبارات سلسلہ کو خریدیں اور	۵۹۱	صورت میں ایک انقلاب
۸۰	اہمیت	۲۴۶	پڑھیں		احمدیت
۲۹۴	اسلام کی بنیاد تقویٰ پر ہے		اختلاف		احمدیت قبول کرنا اوکھلی میں
۳۱۵	اسلام کی مطابق فطرتِ تعلیم		اختلاف و اشتقاق کے خطرناک	۱۱۷	سردینے والی بات ہے
	اسلام جسمانی حسن کی زیادہ	۶۱۰، ۶۰۹	نتائج		احمدیت کا مقصد۔ انسانیت
۴۴۳، ۴۴۲	نمائش پسند نہیں کرتا		اخلاق	۲۸۴	کو بلند کرنا
۵۴۷	اسلام نے غلامی کو دور کیا	۶۹	قومی اخلاق بگاڑنے کی ممانعت		احرار
۵۴۷	اسلام میں نئے نظام کا نقشہ		اخلاق کے ذرات نسل میں		احرار کا منصوبہ۔ بیت مبارک
	اسلام میں جنگی قیدی بنانے	۵۳۲	منتقل ہوتے ہیں	۴۱۱	قادیان کو جلانا۔ بم بھینکنا
۵۴۷	کے متعلق پابندیاں		ارضِ حرم		احرار کے تعلقات پہلے جماعت
	اسلام میں صرف دفاعی جنگ	۱۰۲	ارضِ حرم کے ساکنین کے فرائض		
۵۴۹	جائز ہے		اسمبلی		

اسلام میں تاوان جنگ کے	قائم کی	۵۷۹	لفظ اعظم کے غلط استعمال
ذریعہ جنگی قیدیوں کی رہائی	اسلام نے جبری ٹیکسوں کے	۵۵۵	سے اجتناب کی تلقین ۲۵۲ تا ۲۵۰
اسلام نے یہ اعلان کیا کہ جو	علاوہ طوعی طور پر زائد مال		اعمال
کچھ خدا نے پیدا کیا وہ ساری	لینے کی تلقین کی	۵۸۰	اعمال کا بدلہ ہر شخص کو پورا دیا
دنیا کے لئے ہے	اسلام میں مردوں کو ریشم	۵۶۲	جائے گا ۳۲۶
اسلام کا حکم۔ کانوں کی	پہننا منع ہے	۵۸۰	افواہیں
دریافت کے متعلق	اسلامی تعلیم	۵۶۳	افواہیں بڑا دل بناتی ہیں ۲۷۰، ۲۷۵
اسلام کا ایک اصول۔ ساری	اسلامی تعلیم کے مطابق جنگی		افواہیں جنگ سے بھی
دنیا کو ایک محور پر لانا	قیدیوں کی رہائی	۵۶۴	خطرناک ہیں ۲۷۶
اسلام مود کی ممانعت کرتا ہے	اسلامی تعلیم کامیابی کے زیادہ	۵۶۹	افواہوں سے ریکورڈنگ کا
اسلام روپیہ جمع کرنے سے	قریب ہے	۵۸۰	کام بند ہو جاتا ہے ۲۷۷
منع کرتا ہے۔	اسلامی شریعت	۵۶۹، ۵۶۸	اقامت نماز
اسلام نے غرباء کے حقوق کے	اسلامی شریعت پر ہر شخص ہر		اقامت صلوٰۃ کی تفسیر ۲۹۸
لئے زکوٰۃ اور صدقہ کا حکم دیا	حالت میں عمل کر سکتا ہے	۵۷۰	اکثریت
اسلام جمع شدہ روپیہ غرباء کی	اسلامی نظام		جماعت کی رائے وہی ہوگی
طرف واپس لاتا ہے	اسلامی نظام کو بالمشوکیہ نظام	۵۷۱	جو اکثریت کی رائے ہے ۴۳۰
اسلام میں شخصی ملکیت کا تحفظ	پر ترجیح دینے کی وجوہات	۵۷۱	اللہ تعالیٰ
اسلام نے ناچ گانے کو حرام	اطاعت		جب کوئی شخص اللہ کا غلام بن
قرار دیا ہے	اطاعت کا مادہ ہر شخص میں	۵۷۹	جائے وہ اس کی ضروریات کا
اسلام اخلاق اور معیار شرافت	پیدا کرنا چاہئے	۴۱۵	متکفل ہوتا ہے ۳۵۰
بلند کرنا چاہتا ہے	اعتراض	۵۷۹	اللہ تعالیٰ جن کو بڑا بناتا ہے
اسلام نے تعیش کے سامان مٹا	ایک اعتراض کا جواب	۳۲۱ تا ۳۱۹	اُن کی عقل بھی تیز کر دیتا ہے ۳۸۰
کر امراء، غرباء میں مساوات	اعظم		اللہ کے پاک بندے اس کی

حفاظت میں رہتے ہیں	۳۸۲	ہوتا ہے	۶۵، ۶۴	انصار اللہ کی مجالس ساری
اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے دماغ میں		امن چار چیزوں سے قائم		۲۸۵ جماعت میں قائم کریں
مختلف قسم کی قابلیتیں رکھی ہیں	۵۳۴	ہوتا ہے	۶۵	انگریز
الہامات		قیام امن کے ذرائع	۷۸ تا ۷۵	انگریزی حکومت کی مدد کے
ہماری توجہ کا مرکز مسیح موعود		قیام امن کا ذریعہ۔ مغفرت	۷۵	۲۷۳ چھ طریق
علیہ السلام کے الہامات		قیام امن کا ذریعہ۔ خیر خواہی	۷۵	۲۷۵ انگریزوں کی مدد کی وجہ
ہونے چاہئیں	۴۵۱	قیام امن کا ذریعہ۔ احسان	۷۶	انگریزوں کی کامیابی کے
امام		قیام امن کا ذریعہ۔ دین کو		۲۷۸ لئے دعا کرنی چاہئے
امام، نبوت کی یاد کو تازہ رکھتا ہے	۷۸	دنیا پر مقدم رکھنا	۷۷	انگریز اس لئے محنت ہیں کہ انہوں
امامت، امام الصلوٰۃ کی شرائط	۴۱۷	امن۔ حقیقی قربانی کے بغیر		۳۰۸، ۳۰۷ نے تبلیغ کی اجازت دی
امانت فنڈ		نہیں ہو سکتا	۷۷	انگریزوں کی فتح سے ہندوستان
امانت فنڈ کو مضبوط کیا جائے	۲۸۳	انتخابات		۵۳۸ کا فائدہ
امانت فنڈ میں رقم جمع کرانے		انتخابات کا طریق	۴۲۸، ۴۲۷، ۴۱۵	ایمان
کے فوائد	۴۹۱	صدر کے انتخاب کے لئے مجلس		ایمان کی طاقت بہت بڑی
امتیاز		میں دلائل دیئے جاسکتے ہیں	۴۲۹، ۴۲۸	۲۹۳ طاقت ہے
امیر و غریب کے امتیاز کو مٹانا		انصار		ایمان جس میں ہو وہ کسی سے
ہمارا فرض ہے	۲۸۴	انصار اور مہاجرین کی		۲۹۳ نہیں ڈرتا
امراء		مواخات	۵۷، ۵۶	نیک نتائج پر ایمان لانا بھی
امراء اور ان کے ملازمین		انصارِ مدینہ کا مہاجرین سے		۲۹۵ ایمان بالغیب میں شامل ہے
کی حالت	۵۰۷، ۵۰۷	محبت بھرا سلوک	۵۷	ب
امن		انصارِ مدینہ کا وسعتِ حوصلہ	۵۹ تا ۵۷	بادشاہ
امن کے متعلق اسلامی تعلیم	۶۴	ایک انصاری کی تقریر	۵۹، ۵۸	خدا کی سچی غلامی کرنے
امن چار چیزوں سے برباد		انصار اللہ		۳۷۹ والے بادشاہ بنائے گئے

باشوزم	بہشتی مقبرہ	پہرے دار
باشوزم کے چھ اقتصادی اصول ۵۲۲ تا ۵۱۷	بہشتی مقبرہ میں اپنی قبریں بناؤ ۳۴۰	پہرے دار کو اپنی جگہ سے
باشوزم کی دہریت پیدا کرنے	بیت اللہ	ہرگز نہیں ہلنا چاہئے ۳۱۰
کی تدبیر ۵۲۲، ۵۲۱	بیت اللہ کی اہم اغراض ۸۹، ۲۹ تا ۲۷	پہر
باشوزم کا رد عمل تین تحریکات	بیعت	پیروں نے انسانیت کو ذلیل
کی صورت میں ۵۲۳، ۵۲۲	بیعت کرنے والوں کی تفصیل ۲۵۳	کر دیا ہے ۲۸۴
باشوزم کے خلاف پروپیگنڈہ	بیماریاں	ت
کے ذرائع ۵۲۸ تا ۵۲۳	بیماریاں دو ہی طرح پیدا	تجارت
باشوزم دماغی قابلیت کو برباد	ہوتی ہیں ۳۷۵	آجکل تجارت میں خاص نفع
کرتا ہے ۵۷۲	بیہوش	ہے ۲۸۲
باشوزم کے تحت غیر منصفانہ	اگر خطبہ کے دوران کوئی	تحریک جدید
سلوک ۵۷۳	بیہوش ہو تو بولنا یا دوسروں کو	تحریک جدید کے چندہ میں
باشوزم کے نتیجے میں ملک میں	بُلانا جائز ہے ۴۱۳	ہمت سے کام لیں ۲۸۳، ۲۸۲
بغاوت پیدا ہونے کا اندیشہ ۵۷۴	پ	تحریک جدید کے عالمگیر
باشوزم کے ذریعہ غرباء کی	پادری	اثرات ۵۰۵، ۲۸۴، ۲۸۳
تکالیف دور کرنے کی تدبیر ۵۷۸	ایک پادری کا واقعہ ۵۷۴	تحریک جدید سے تبلیغ کے لئے
بدیاں	پنجاب اسمبلی	مستقل فنڈ مہیا کیا جا رہا ہے ۴۹۱
جہنم میں لے جانے والی بدیاں ۴۶۰	پنجاب اسمبلی کے ممبران کو	تحریک جدید کے پانچ
بہادر	مخلصانہ مشورہ ۶۱۳ تا ۶۰۹	ہزاری مجاہدین اور حضرت
سچا بہادر جھوٹ سے کام نہیں لیتا ۱۱۹	پہرہ	مسیح موعود کا رویا ۴۹۲
بہادری	زنانہ جلسہ گاہ میں پہرہ کا بہتر	تحریک جدید کی اہمیت اجتماعی
دین کے لئے بہادری کی	انتظام ہونا چاہئے ۴۰۳	لحاظ سے ۵۰۵، ۵۰۴
ضرورت ہے ۴۶۲		تحریک جدید کا ماحول ۵۰۵

۵۹۹	تحریک جدید کیا ہے	توکل	۲۸۷	کی عزت بڑھے گی
۶۰۰	تحریک جدید۔ نظام نو کا	ایک بزرگ کے توکل کا واقعہ	۳۴۹	جماعت کا ہندوستان میں
۶۰۲	ارہاس ہے	ث	۲۸۷	بڑھنا بہت ضروری ہے
۶۰۲	تحریک جدید اور وصیت کے	ثواب	۲۹۵	جماعت کا تقویٰ پر قائم ہونا
۶۰۲	ذریعہ نیا نظام بناؤ	ثواب عالم برزخ کی قبر میں	۳۱۸	بے حد ضروری ہے
۶۰۲	تربیت	ملتا ہے	۳۳۹	جماعت احمدیہ کو سادہ قبریں
۶۰۲	جو قومیں تبلیغ میں زیادہ کوشش	ن	۳۳۹	بنانے کی تلقین
۶۰۲	کرتی ہیں اُن کی تربیت کا	جبر	۳۹۱، ۳۹۰	جماعت احمدیہ کے قیام میں
۶۰۲	پہلو کزور ہو جایا کرتا ہے	جبراً مال لینے کے نقصان	۵۸۲	ایک حکمت
۶۰۲	تقاضے	جدّ و جہد	۵۸۱	جماعت احمدیہ نے کانگریس
۶۰۲	تقاضے دو قسم کے ہوتے ہیں	انفرادی جدّ و جہد قائم رکھنے کا	۴۲۲	کے خلاف جنگ میں حکومت
۶۰۲	تقویٰ	فائدہ	۴۲۲	کا ساتھ دیا
۶۰۲	تقویٰ پر اگر جماعت قائم ہو	جلسہ گاہ	۴۵۰	جماعت کی ترقی کی جڑ۔ اللہ
۶۰۲	تو خدا اس کی حفاظت کرے گا	جلسہ گاہ زنانہ کے متعلق ہدایت	۴۹۹	کے وعدوں کو یاد رکھنا
۶۰۲	تقویٰ کے لئے پہلی چیز	جلسہ سالانہ	۴۸۵	جماعت کے سب طبقات کی
۶۰۲	ایمان کی درستی ہے	جلسہ سالانہ کے کارکنوں سے	۴۸۵	تنظیم نہایت ضروری ہے
۶۰۲	تنازع	خطاب	۴۰۴، ۴۰۳	جماعت کے تمام دوستوں کو
۶۰۲	تنازع کے تحت کوئی نیا نظام	قادیان کا جلسہ ایک مذہبی	۴۵۷	ایک نصیحت
۶۰۲	ممکن نہیں	فریضہ ہے	۴۵۷	جنت
۶۰۲	تنظیم	جماعت احمدیہ	۴۳۴	جنت کا وعدہ۔ مؤمن مردوں
۶۰۲	تنظیم کی اغراض	قیام جماعت کی اغراض	۱۰۴	اور عورتوں سے ہے
۶۰۲	تنظیم ایسی ہونی چاہئے کہ ہر	جماعت کی ترقی سے ہندوستانیوں	۲۳۵	جنت میں اعمالِ صالحہ والے
۶۰۲	شخص حکم ملنے پر فوراً تعمیل کرے			جائیں گے

۱۲۶، ۱۱۹	بہادر بننا ہے	جنت میں نیکوں کو اکٹھا کیا جائے گا	۲۴۰، ۲۳۹
۴۱۳	خدام الاحمدیہ کے نظام کی بڑی غرض نوجوانوں کی تربیت	جنت میں لوگوں کو ٹکنا نہیں بٹھایا جائے گا	۳۵۴
۴۳۴	خدام الاحمدیہ کا حقیقی کام اخلاقی اور علمی رنگ میں ترقی کرنا ہے	جنت میں پاکیزہ مذاق بھی ہوگا	۳۵۹
۴۴۴	خدام الاحمدیہ کے کاموں کے لئے ضروری نصائح	جنت کے پھلوں کی دلچسپ خصوصیات	۳۶۴، ۳۶۳
۱۳۳ تا ۱۲۷	خدام الاحمدیہ نوجوانوں میں خدمتِ خلق کی روح پیدا کریں	جنتی شاہانہ اعزاز و اکرام سے رہیں گے	۳۷۸
۳۰۰	خدام الاحمدیہ کا کام جہاد کا چھوٹا شعبہ ہے	جنت میں کسی پر کوئی حملہ نہ ہوگا	۳۸۲
۴۱۰	خدام الاحمدیہ نوجوانوں میں عادت ڈالیں کہ وہ تمام حرکات ضبط کے تحت رکھیں	جنگ	
۴۱۳	خدام الاحمدیہ کی تنظیم مکمل ہونی چاہئے	جنگ کی وجہ سے تبلیغ میں مشکلات	۲۶۸، ۲۶۷
۴۱۷	خدام الاحمدیہ کا اجتماع ہر مجلس میں ہونا چاہئے	جنگ کا ایک خطرناک اثر قحط	۲۷۹
۴۲۷	خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر نمائندے آنے چاہئیں	جنگ میں اتحادیوں کی امداد کے طریق	۴۸۴
۴۳۴	خدام الاحمدیہ کو امتحان کے پرچے بنانے چاہئیں	جنگی قیدی	
		جنگی قیدیوں سے متعلق اسلامی تعلیم	۵۵۷ تا ۵۵۱
		جنگی قیدیوں کی شادی کا حکم	۵۵۴
		جہاد	
		جہاد یا قرآن سب سے بڑا	
		جہاد ہے	۳۸۸

ح

حسد

حسد کی ممانعت

حُسن

مردوں کا حُسن بناؤ سنگھار

میں نہیں بلکہ اُن کی طاقت

اور کام میں ہے

حواسِ خمسہ

حواسِ خمسہ کو ترقی دینے کی

طرف توجہ کرنی چاہئے

خ

خادم

خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے

قریب رہے

خاموشی

خاموشی کی بھی ٹریننگ دینی چاہئے

خبر

ایک خبر پر تبصرہ

خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے قیام کی اغراض

۴۰۷، ۱۲۷، ۱۱۴

خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض

انسان اگر چاہے تو ہر کام	خلیفہ وقت	خدام کے پرچے میں اخلاقیات
۴۳۷ دلچسپ بنا سکتا ہے	خلیفہ وقت کے ایک حکم کو	۴۳۵ کے متعلق بھی سوال ہو
دیانت داری	۴۷۵ ٹالنے کا نتیجہ	۴۳۷ علمی مقابلوں کے بارہ میں ہدایت
۶۱۱ دیانت داری کے امتحان کا وقت	خواہش	خدام کی ظاہری شکل اسلامی
ڈ	خواہش جائز وہی ہوتی ہے	۴۴۱ شعار کے مطابق ہو
ڈیما کریسی	۳۹۲ جو طبعی طور پر پیدا ہو	خدام الاحمدیہ کا انعامی جھنڈا
ڈیما کریسی کے ذریعہ حقوق کا تحفظ	خوشبو	۴۷۴ زعیم دارالرحمت قادیان کو دیا گیا
۵۱۲، ۵۱۱ ڈیوٹی	خوشبو کے ذریعہ بہت سی	۴۸۶ خدام کا آئین میں نے بنایا
ڈیوٹی والا اگر نماز تاخیر سے	۴۳۲ معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں	خدام الاحمدیہ نے جنگ کے
۴۱۰ پڑھے تو کنگہ گار نہیں	د	۴۸۸ لئے سات ہزار گروٹ دیئے
ذ	دعا	خدام کا ہر ممبر اپنے گروپ میں
ذیلی تنظیمیں	اشاعت دین کے لئے ضرور	بیٹھے
ذیلی تنظیموں کا قیام تربیت	۲۲۹، ۲۲۸ دعا کریں	۴۰۹ خدمتِ خلق
۲۹۴ کے لئے ہے	دعاؤں کا ہتھیار بڑا کارگر	اللہ نے یہ زندگی ہمیں
تنظیموں کا ایک کام جماعت	۲۷۸ ہتھیار ہے	۲۸۴ خدمتِ خلق کے لئے دی
۲۹۷ میں امن کی روح پیدا کرنا	ہم نے دعاؤں کے بڑے	۳۰۰، ۲۹۹ خدمتِ خلق کی تلقین
ان کی غرض جماعت میں	۲۷۸ بڑے فائدے دیکھے ہیں	خدامِ خلق میں حضرت مصلح موعود
۲۹۷ تقویٰ پیدا کرنا	۲۷۹ دعا سے توکل اور یقین بڑھتا ہے	کی تائی کا کردار
یہ تنظیمیں سلسلہ کی روحانی بقاء	دعاؤں کی تلقین	خلافت
۴۸۴ کے لئے ہیں	گزشتہ بزرگوں کے لئے	خلافت محمد رسول اللہ ﷺ کی
۲۹۸، ۲۹۷ ذیلی تنظیموں کی پالیسی	۳۳۷ تا ۳۳۵ دعاؤں کی تلقین	۷۸ یاد کو قائم رکھتی ہے
	دلچسپ	خدام کو بادشاہت کا رنگ
		۴۶۹ نہیں دینا چاہئے

۱۳۸	کرکام کی نگرانی کریں ش	سچائی انسان کی نجات کا	ر
	شراب	موجب ہے سُنی	رشتہ دار
۳۵۹، ۳۵۸، ۳۵۷	شراب روحانی کی ایک خصوصیت	ایک سُنی بزرگ کا واقعہ ۳۳۷، ۳۳۶	جنت میں سب نیک رشتہ دار
۳۶۲	شراب کے نقصانات	سواری	اکٹھے ہوں گے ۳۳۸، ۳۳۷
	شرک	گھوڑے اور گدھے کی	ز
۷۳	شرک کی ممانعت	سواری بھی مفید چیزیں ہیں ۱۳۳، ۱۳۲	زمیندار
	شیعہ	سودروپیکو اپنی طرف کھینچتا ہے ۵۶۹	زمینداروں کو نصائح ۴۷۸
	شیعوں کا صحابہ کو بُرا بھلا کہنا	سوشلزم	زمیندار کٹائی احتیاط سے کریں ۴۷۸
۳۳۷ تا ۳۳۵	اسلامی تعلیم کے خلاف ہے	اس کا آغاز کیسے ہوا؟ ۵۱۲	زمیندار خریف کی فصل زیادہ
	ص	سوشلزم کے ذریعہ انگلستان،	بومیں اور کھانے پینے کی اشیاء
	صحابہ	فرانس، امریکہ کے مزدوروں	زیادہ کاشت کریں ۴۷۸
۲۵	صحابہ کرامؓ کا جذبہ مسابقت بخیر	کو فائدہ ۵۲۹، ۵۲۸	زمیندار غلہ فروخت نہ کریں ۴۷۸
۳۲	صحابہؓ کے متعلق ایک اصولی نکتہ	سوشلزم کے دو نقصانات ۵۳۰	زمیندار زیادہ غلہ کاشت کریں ۴۷۸
	صحابہؓ کے ذریعہ بنی نوع انسان	سوشلزم کے ذریعہ غرباء کی	ایک زمیندار کا واقعہ ۴۷، ۴۶
۳۴	کے حقوق کی حفاظت	ضروریات کو پورا کرنے کا طریق ۵۷	سکھ زمیندار زیادہ محنت کرتے ہیں ۲۸۰
۴۹	صحابہؓ کی ذکرِ الہی سے محبت	سوشلزم کے تحت تمام اہم صنعتیں	س
۵۰، ۴۹	صحابہؓ کی پاکیزگی پر الہی شہادت	حکومت کے قبضہ میں ہونی چاہئیں ۵۷۷	سادہ زندگی
	صحابہؓ کی سیرت کے واقعات	سوننا	سادہ زندگی کی تحریک پر دنیا
۳۴۴، ۸۱، ۸۰، ۵۱، ۵۰		سوننا غفلت کی علامت ہے ۳۷۷	کی توجہ ۲۸۴، ۲۸۳
۵۳، ۵۲	صحابہؓ کی ظاہری برکات	سیکٹریان	سپاہی
	صحابہؓ تمام دنیا کے لئے	سیکٹریان بار بار محلوں میں پھر	سپاہی وہی کہلا سکتا ہے جو بہادر ہو ۱۷
			سچائی

عورتوں کو اُن کا حصہ دینے کی	ظ	۵۳	موجب ہدایت تھے
۳۰۰ تلقین	ظلم	صحابہؓ نے ساری عمر دین	
عورتوں کی عزت قائم کرو ۳۰۱، ۳۰۰	اپنے نفس پر ظلم کی ممانعت ۷۱	۵۶	سکھانے میں لگا دی
حاملہ عورتوں کو سیب کھانے	ظلم روا رکھنے والے فلسفیانہ	صحابہؓ کا رد عمل شراب کی	
۳۹۳ کی شدید خواہش	نظریے ۵۶۱ تا ۵۵۹	۶۲، ۶۱	حرمت پر
حاملہ عورتوں کو مٹی کھانے کی	ع	۶۷	صحابہؓ کی دیانت
۳۹۳ شدید خواہش	عالم روحانی	صحابہؓ فاتوں پر فائق کرتے	
عورتیں کمزوریاں دور کرنے	عالم روحانی کی شاندار مساجد ۲۶	۸۶	مگر مسجد میں بیٹھے رہتے
۴۶۱ کا عہد کریں	عمل	صحابہؓ کی لڑائیاں ایمان یا غیب	
عورتیں سوچیں کہ ان کے	عمل دو قسم کے ہوتے ہیں۔	۲۹۶	کا نتیجہ تھیں
۴۶۱ بچوں میں کیا خرابیاں ہیں	انفرادی، اجتماعی	۲۹۶	صحابہؓ کی ایمانی طاقت کا نقشہ
عہدیدار	۴۵۹	صحابہؓ نے تیرہ سال مکہ میں	
عہدیداروں کو زیادہ کام کرنا	عورتیں	۳۰۷	مظالم پر صبر کیا
۱۲۸ چاہئے	حضورؐ پر سب سے پہلے ایمان	صحابہؓ کام زیادہ کرتے تھے	
مرکزی عہدیداروں کو کاموں	لانے والی ایک عورت تھی ۱۲	۴۵۷	باتیں کم
۱۲۸ میں خود حصہ لینا چاہئے	عورت اور مرد میں عقائد اور	صحابہؓ کا غلاموں سے سلوک	
عہدیداروں کو محلوں میں جا	کاموں کے لحاظ سے کوئی	۵۵۸، ۵۵۷، ۵۵۳	
۴۱۲، ۱۲۸ کر خدام کا کام دیکھنا چاہئے	فرق نہیں ۱۳	ط	
عہدیداروں کا فرض ہے کہ	اللہ نے عورتوں کو انعامات	طیب	
وہ خدام سے ذاتی واقفیت	۶۳ میں یکساں شریک قرار دیا	ایک طیب کا قصہ ۴۳۳، ۴۳۲	
۱۲۹ پیدا کریں	عورتوں کو اسلام نے وسیع	طیبہ	
عیسائی	حقوق دیئے ۶۴، ۶۳	طیبہ کے چار معانی ۲۳۷	
ایک عیسائی نے نام بدل کر	عورتوں کو چار باتوں کی تلقین ۲۳۹		

۳۲۲	جج کیا	۵۷۱ تا ۵۶۷	لئے اسلام میں چار احکام	غلہ
عیسائیت	غرباء کے لئے چندے	۵۷۶	غرباء کے لئے چندے	غلہ کے بارہ میں گورنمنٹ کی
عیسائیت کا دنیا کیلئے پیغام	غرباء کے لئے ہٹلر اور گوزنگ	۵۷۸	کی سکیم	غلط پالیسی
غ	غرباء	۵۸۴	غرباء کی ضروریات پوری	فسادات
غرباء کے لئے غلہ کی تحریک	۴۷۷، ۴۷۶	۵۸۵	کرنے کا طریق ابتدائے	فسادات چار وجوہ سے پیدا
غرباء اور امراء کے آپس	۵۰۶	۵۸۶	اسلام میں	ہوتے ہیں
کے امتیازات	۵۰۹، ۵۰۸	۵۸۷	غرباء کی ضروریات پوری	فسادات میں دوستوں کو مرکز
غرباء کی حالت سدھارنے	۵۰۹، ۵۰۸	۵۸۸	کرنے کا طریق خلفاء کے	میں جمع ہونا چاہئے
کی کوششیں	۵۰۹	۵۸۹	زمانہ میں	فصل
غرباء کی ناقابل برداشت حالت	۵۰۹	۵۹۰	غرباء کی تکالیف دور کرنے کے	فصل کوشش اور محنت سے
غرباء کی دردناک حالت اور	۵۱۰، ۵۰۹	۵۹۱	لئے اسلامی تعلیم کے اہم اصول	اچھی ہوتی ہے
اُس کا پس منظر	۵۱۰، ۵۰۹	۵۹۲	ایک غریب عورت کی دردناک	فصل کو اچھی طرح سنبھالنا چاہئے
غرباء کی بہبودی کے لئے	۵۱۰، ۵۰۹	۵۹۳	حالت	فصل کچھ نہ کچھ ذخیرہ رکھنی چاہئے
مختلف تحریکات کا آغاز	۵۱۱، ۵۱۰	۵۹۴	غربت	ق
غرباء کی حالت سدھارنے	۵۱۱، ۵۱۰	۵۹۵	غربت و امارت کے متعلق نیا	قبر
کے لئے کارل مارکس کے	۵۱۲، ۵۱۳	۵۹۶	نقطہ نگاہ	اصل قبر وہی ہے جو خدا بناتا ہے
تین نظریے	۵۱۲، ۵۱۳	۵۹۷	غلام	قتل
غرباء کی بہتری کے لئے لینن	۵۱۵	۵۹۸	ایک مسلمان غلام کا کفار سے معاہدہ	قتل اولاد کی ممانعت
کی کوشش	۵۱۵	۵۹۹	ابتدائے اسلام میں بعض	قحط
غرباء کی حالت سدھارنے کے	۵۲۰	۶۰۰	لوگوں کے غلام رہنے کی وجہ	قحط کا علاج (۱) جماعت فصل
لئے مختلف مذاہب کی تدابیر	۵۲۰	۶۰۱	غلامی	زیادہ پیدا کرے (۱۱) غلہ
غرباء کی تکالیف دور کرنے کے	۶۰۲	۶۰۳	غلامی کے چار نقائص	محفوظ کیا جائے

قرآن کریم	جو لوگ دنیا میں کام کرنے والے ہیں عورتیں ان سے شادی کے لئے بیتاب رہتی ہیں	گروپ لیڈر کا حکم ماننے کی ہر شخص کے اندر روح ہونی چاہئے
قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہئے	۴۹۴، ۴۳۸	گروپ لیڈر چھوٹے لڑکوں کو نہیں بنانا چاہئے
قرآن کریم نے اکثر کر چلنے سے منع فرمایا	۴۸۱	۴۱۵، ۴۱۷
قرآن مجید میں طوعی قربانیوں کا اشارہ	۵۸۸	لباس
قربانی	کپڑا	لباس میں تکلف اختیار کرنا
قربانی دلوں کو موہ لیتی ہے	۱۲۱	منع ہے
قربانی کا مادہ بھی ایمان بالغیب سے پیدا ہوتا ہے	۲۹۶	لباس
قلعے	بہت مفید ہوتا ہے	لباس میں تکلف اختیار کرنا
قلعے کیوں بنائے جاتے ہیں؟	۸۸	لباس
قلعوں کی گیارہ خصوصیات	۹۱، ۹۰	لباس
قیدی	کمیونزم	لباس
قیدیوں کی رہائی کے متعلق اسلام کی انتہائی کوشش	۵۵۷	لباس
کام	انگریزی کھیلیں ہندوستانیوں کے لئے موزوں نہیں	لباس
جو شخص ہاتھ سے کام نہیں کرتا	۱۲۷	لباس
وہ حرام خور ہے	۱۲۷	لباس
ہر شخص کو اپنے ہاتھ سے کام کرنا چاہئے	۱۲۸	لباس

۴۹۴	جہاں جگہ ملے مسجد بنا لو	مجموعی
۴۹۴	مساوات	مجموعی اپنے مُردے کُتوں اور
۳۲۰	مساوات کے لئے غلامی کو مٹانا	چیلوں کو کھلاتے ہیں
۴۴۲	مساوات کے قیام کے لئے	مجلسِ انتخاب
۴۰	اسلام کا دوسرا حکم	مجلسِ انتخاب کا صدر بارُعب
۴۱	مساوات کی اہمیت	اور زبردست ہونا چاہئے
۴۴	قیامِ مساوات کے لئے زکوٰۃ کا حکم	محبت
۴۷	قیامِ مساوات کے لئے ایک	محبت اور پیار سے غیر مُسلموں
۴۲۸	پُر حکمت اصول	کو دعوتِ اَللّٰہ کی تلقین
۳۱۱	مسلمان	مخالفت
۳۲۲	مسلمانوں کی کامیابی کا وعدہ	مخالفت ختم کرنے کی تدابیر
۳۸۵	مذہبی جنگوں میں	مذہب
۳۲۹	مصائب	مذہبِ خدا کی طرف سے
۵۳۷	کامیابیوں کے لئے مصائب	نازل ہوتا ہے
۱۱۸	کی بھیٹی سے گزرنا ضروری ہے	مزدور
۵۱۴	مشینری	ایک مزدور کا لطیفہ
۳۳۰	مشینری کی ایجاد سے امارت	مساجد
۵۰۸	وغربت کے امتیاز میں زیادتی	مساجد کیوں بنائی جاتی ہیں
۲۸	مغربیت	مساجد پاکیزگی کا مقام ہوتی ہیں
۳۹۰	مغربیت کی کبھی نقل نہ کرو	مساجد لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ ہیں
۳۱	مغربیت کی تقلید چھوڑنے کی	مساجد اور واقفین
۴۴۴ تا ۴۴۰	تلقین	مساجد۔ مسافر اور مقیم کے
۳۱	مغربیت کے اثر کے نیچے	لئے مفید ہیں
۴۴۴	عورتوں نے ناخن بڑھائے	
۴۴۲	مغربی تہذیب	
۴۴۲	مغربی تہذیب یہ ہے کہ ٹوپی	
۴۴۲	کے اُتارنے میں عظمت ہے	
۴۴۲	مغربی تہذیب سے متاثر ہو کر	
۴۴۲	ہمیں کوئی حرکت نہیں کرنی چاہئے	
	مغفرت	
۳۲۱	مغفرتِ الہی کا ایک ایمان افروز واقعہ	
	مقبرے	
۳۱۱	مقبروں کی غرض	
۳۲۲	روحانی مقبرہ اعمال کے مطابق ہوگا	
	روحانی مقبرہ سے مرنے والوں	
۳۲۹	کا صحیح مقام ظاہر ہوتا ہے	
	پاک لوگوں کے مقبروں کی	
۳۲۹	حفاظت	
	ناپاک لوگ مقبرہ میں بہتر	
۳۳۰	مقام حاصل نہ کریں گے	
	ملاقات	
	خلیفہ وقت کی ملاقات سے	
۴۶۹	نہ روکا جائے	
	مومن	
	مومنوں میں چار باتوں کا	
۴۳۹	ہونا ضروری ہے	

۴۸۰	مٹی کے برتن استعمال کریں	۱۸۹	نبوت کے معنی اظہارِ غیب	۸۲ تا ۸۰	مہمان نوازی کی اہمیت
	نظام		نبی		مہمان نوازی کی اہمیت
	نظام کی پابندی کی عادت	۱۸۱، ۱۷۸	نبی کے معنی		مہمان نوازی کی اہمیت
۴۱۵	نوجوانوں میں پیدا کرو		نبی کی تعریف عبرانی اور عربی		مہمان نوازی کی اہمیت
	نظام کی خوبی۔ پانچ ماہ کا غلہ	۱۸۱	زبانوں کے مطابق	۳۳۲، ۳۳۱	والی اشیاء
۴۷۷	جمع کیا گیا		نبی ایک لفظ ہے جو عربی اور	۳۳۲	روحانی مینا بازار
	نظام کی اصل غرض امن، انصاف	۱۸۹	عبرانی میں مشترک ہے		دنیوی اور روحانی مینا بازار
۵۷۱	اور روح ترقی کا قائم رکھنا		نبی کی تعریف اسلام کی	۳۳۲، ۳۳۳	میں فرق
	نظام حکومت	۱۸۰	اصطلاح میں		روحانی مینا بازار میں گاہک کا
	نظام حکومت کے متعلق لینن		نبی کی تعریف حضرت مسیح موعودؑ	۳۳۵	تاجروں سے سلوک
۵۱۷، ۵۱۶	اور مارٹو کے نظریے	۱۸۱، ۱۸۰	کے نزدیک	۳۶۴ تا ۳۵۱	روحانی مینا بازار کی نعماء
	نظام نو		نبی کی تعریف غیر احمدیوں		
	نظام نو سے باہر رہنے والوں	۱۷۷	کے نزدیک		
۵۹۰	کو خطرہ		نبی کے لئے شریعت لانا		نائین
	اسلامی نظام نو کے تحت	۱۸۹، ۱۸۲	ضروری نہیں		عہدیداران کے نائین تیار
	جائدادیں دینے والوں کی	۱۹۳	نبی کا رسول ہونا شرط ہے	۴۸۶	کریں
۵۹۴	کیفیت	۲۰۰، ۱۹۸	ہر نبی محدث ہوتا ہے		نبوت
	نظام نو کی بنیاد ۱۹۰۵ء میں		نصائح		نبوت حقیقی سے مراد شریعت
۵۹۶، ۵۹۰	قادیان میں رکھی گئی	۴۷۸	ملازم کچھ نہ کچھ پس انداز کریں	۱۷۵	جدیدہ کی حامل نبوت ہے
	نظام نو کا نقشہ تحریک جدید کی	۴۷۸	اکٹھی گندم خریدیں		کثرت مکالمہ و مخاطبہ کا نام
۵۹۹	صورت میں	۴۷۸	اپنے اخراجات میں کمی کریں	۱۸۰	نبوت ہے
۶۰۰	نظام نو کے قریب تر لانے کا ذریعہ		کھانڈ کی بجائے شکر استعمال		نبوت کی تعریف گزشتہ انبیاء
	نماز باجماعت	۴۷۹	کریں	۱۸۱	کے نزدیک

نماز باجماعت ہر احمدی کیلئے	۲۹۸	وصیت	وصیت کرنے والا نظام نو کی
نماز باجماعت کا عادی بیوی		وصیت کے اموال میں یتامی	بنیاد میں حصہ دار ۶۰۱
بچوں کو بھی بنایا جائے	۲۹۸	مساکین کا حق	جلد سے جلد وصیتیں کرو ۶۰۲
اولاد کو نماز کا پابند بنانا اشد ضروری ہے	۲۹۹	وصیت اور بالشوزم کے مال میں فرق	وقت جو شخص چھوٹی باتوں میں وقت ضائع کرتا ہے بڑے کاموں سے محروم رہتا ہے ۴۴۶
نماز باجماعت اگر مرد نہ پڑھے تو وہ مجرم ہوگا	۴۶۰، ۴۵۹	وصیت کے ذریعہ پُر امن طریق سے مقصد کا حل	وقف زندگی وقف زندگی کی تلقین ۲۸۶، ۲۸۵
قرآن میں ہر جگہ باجماعت نماز کا ذکر ہے	۴۹۲	وصیت کا نظام بَیِّنَ الْأَقْوَامِی ہوگا	ہندو مذہب ۵۹۳
نماز باجماعت سے محرومی ہلاکت ہے	۴۹۳	وصیت کا نظام عالمگیر اخوت بڑھانے والا نظام ہے	ہندو مذہب نے تنازع اور ورنوں کی تعلیم سے امن کا رستہ بند کیا ۵۴۳
نوجوان نوجوانوں کے فرائض نوجوانوں کو قادیان آنے کی تلقین	۱۰۳ ۱۱۴ تا ۱۱۲	وصیت کی ابتداء جائداد پر رکھی گئی ہے	ہندو مذہب کے ذریعہ نئے نظام کا قیام ناممکن ہے ۵۴۳ تا ۵۴۷
نیت نیتوں کو درست کرنے کی تلقین	۲۲۸، ۲۲۷	وصیتی اموال کے خرچ کرنے کے مواقع	یہودیت ۵۴۱
واقفیت واقفیت بڑھانے کی تلقین ورزش ورزش کے حکم کی حکمت	۱۲۹ ۱۲۳	وصیت کے ذریعہ جمع ہونے والے روپیہ کی حیرت انگیز بہتات	یہودیت میں نئے نظام کی شکل یہودیت میں غیر قوموں سے سخت سلوک کا حکم ۵۴۲

٤٣	(١٣٥)	وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمُ...	البقره	
	النِّسَاء	(١٨٩)	الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ	
١٠	الَّذِينَ... (٢)	٥٨٢	(١٩٦)	٢٩٣
٦٤	لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ... (٣٠)	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ	(٢)	٢٩٥
	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ	(٢٢٠)		٥٤٢، ٣٢٥، ٢٩٩، ٢٩٨
٤٢	اللَّهُ.. (٣٣)	وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي (٢٢٩)		وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
١٢	وَاعْبُدُوا اللَّهَ	آل عمران	(٥)	أَنْزَلَ (٥)
٤٣	وَلَا تُشْرِكُوا.... (٣٤)	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا (١١)		أُولَئِكَ عَلَى هُدًى (٦)
	أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ...	إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ		وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِينَ (٩)
٤٢	(٥٥) (٩٤)	٢٢٦،	وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا...
	لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ	وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ	٣٥٥	(٢٦)
٦٩	بِالسُّوءِ... (١٢٩)	(١٠٥)		هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ
	المائدة	يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ	٥٦٢	(٣٠)
	فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ	(١٠٤)		لَنْ نَضْرِبَ عَلَى طَعَامٍ
٣٥	بِقَوْمٍ.... (٥٥)	وَأَمَّا الَّذِينَ ابْصَرَتْ	١٠	وَاحِدٍ (٢٢)
	إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ....	وُجُوهُهُمْ.... (١٠٨)	٢٩،	إِنِّي جَاعِلٌ لِلنَّاسِ
٦٠	(٩٢)	كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ-	٨٩، ٤٩	(١٢٥، ١٢٦)
	جَعَلَ اللَّهُ الْكُفْبَةَ....	(١١١)		وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ...
٨٩	(٩٨)	وَالْكُظُمِينَ الْغَظِظَ....	٤٣	(١٢٣)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا...	مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ	مَا.... (٨٩) ٥٦٣
(١٠٦) ٤٢	أَسْرَى..... (٦٨) ٥٢٨	النحل
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ	التوبة	لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ
شَهِيدًا... (١١٨) ١٩٢	رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا	(٣٢) ٣٩٢
الانعام	عَنْهُ (١٠٠) ٣٢٢، ٥٠	وَإَذْبِشَرِ أَحَدَهُمْ....
سِيرُوا فِي الْأَرْضِ	إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنْ	(٥٩) ٣٦٩
(١٢) ٥٣٥، ٥٣٢	الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ....	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ...
وَتِلْكَ حُجَّتُنَا	(١١١) ٣٢٢	(٩١) ٤٦
اتَّبِعْنَهَا.... (٩١ تا ٨٢) ٣٣٣	هود	بنى اسرائيل
لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ	وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ
رَبِّهِمْ.... (١٢٨) ٣٨١	فِي الْأَرْضِ... (٤) ٢٥	مَوْحَا... (٣٨) ٢٨
الاعراف	وَأَنْ كَلَّالًا مَّا.....	فَإِنَّ جَهَنَّمَ
وَلِبَاسُ التَّقْوَى ذَلِكَ	(١١٢) ٣٢٦	جَزَاؤُكُمْ.... (٦٢) ٣٢٤
خَيْرٌ.... (٢٤) ٣٦٦	الرعد	الكهف
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ	جَنَّتْ عَذْنٍ	وَوُضِعَ الْكِتَابُ....
الرُّسُولَ.... (١٥٨) ٣٢٨	يَذْخُلُونَهَا... (٢٥، ٢٢) ٣٣٨	(٥٠) ٣٢٥، ٣٢٢
وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً....	ابراهيم	مريم
(١٨٢) ٥٣	وَأَدْخَلَ الَّذِينَ آمَنُوا....	صِدِّيقَانِيًّا (٥٤) ١٩٠
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ...	(٢٦ تا ٢٢) ٢٣٣	الانبياء
(١٩٤) ٣٢٩	رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ	وَالَّتِي أَحْصَنْتَ
خُذِ الْعَفْوَ	ذُرِّيَّتِي..... (٣٨) ٩٦، ٩٢	فَرَجَهَا.... (٩٢) ٣٣٢
وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ... (٢٠٠) ٤٥	الحجر	مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ
الانفال	لَا تَمْدَنَّ عَيْنِكَ إِلَى	(٩٤) ١٦٩

الحج	تُرْفَعُ..... (٣٨، ٣٤) ٣٨	٣٣١ (٨١ تا ٤٩)
ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ	الفرقان	نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ
الْحَقُّ..... (٨، ٤) ٣١٩	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا بِهِمْ.....	١٩٠ (١١٣)
وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ....	(٥٢ تا ٥١) ٣٨٦	وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ
(٢٥، ٢٣) ٣٦٦	النمل	فِي الْآخِرِينَ... (١٣٢، ١٣٠) ٣٣١
عَلَى كُلِّ صَامِرٍ	إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا	الزمر
يَاتِينَ..... (٢٨) ٩٣	قَرِيَةً..... (٣٥) ٢٤٣	وَقَالَ لَهُمْ
وَلِيُطَوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ	العنكبوت	خَزَنَتَهَا سَلَامٌ.... (٤٣) ٣٤٥
(٣٠) ٩٢	وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ (٢٨) ٣٣٢	المؤمن
إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ	إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ	فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ
أَمْنًا.... (٣٩ تا ٣١) ٣٨٥	الْفَحْشَاءِ..... (٢٦) ٥٩	الْجَنَّةِ.... (٢١) ٣٢٤
أَذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ....	الاحزاب	الَّذِينَ يَحْمِلُونَ
(٣٢ تا ٣٠) ٥٢٩، ٣٤	فَمِنْهُمْ مَّنْ قُتِيَ	الْعَرْشَ..... (٩٨) ١٥
إِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ....	نَحْبَةً..... (٢٣) ٥٠	حَمَّ السَّجْدَةِ
(٣٨) ٣٣٩	إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ	وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُيَ
النور	يُصَلُّونَ.... (٥٤) ٣٣٣	أَنْفُسُكُمْ... (٣٢) ٣٥٠
وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا....	الصفّ	الزخرف
(٢٣) ٤٦	يُطَافُ عَلَيْهِمْ	وَفِيهَا مَا تَشْتَهُيهِ
وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى	بِكَاْسٍ..... (٢٦) ٣٥٣	الْأَنْفُسُ.... (٤٢) ٣٩٢
مِنْكُمْ..... (٣٣) ٥٥٣	لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا	محمد
وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ	يُنْزَفُونَ (٣٨) ٣٥٤	فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ
الْكِتَابَ..... (٣٣) ٥٥٦	وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ	كَفَرُوا.... (٥) ٥٥١، ٣٦
فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ	فِي الْآخِرِينَ....	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي

لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ (٨)	(٢٢، ٢١)	وَعَدَ الْمُتَّقُونَ (١٦) ٣٦٢، ٣٥٦، ٣٥٥
المعارج	وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ	وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى (١٨)
أُولَئِكَ فِي جَنَّاتٍ	فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ (٨٩، ٩٠)	الحجرات
(٣٦)	الحشر	وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبِيبٌ إِلَيْكُمْ الْإِيمَانُ (٨)
القيامة	مَآفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ (٨)	وَأَنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (١٠)
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّضِرَّةٌ	يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا (١٣)
(٢٣)	(١٠)	الطور
الدَّهْر	وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ (١١)	وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ
يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ ... (٢)	الصف	(٢٣)
فَوَقَّعَهُمُ اللَّهُ شُرَازِلَكَ الْيَوْمِ (١٢)	كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ	يَتَنَارَ غُورٌ فِيهَا كَأْسًا ...
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ	(٤)	(٢٢)
(١٥)	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ (١٠)	الرَّحْمَنُ
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ	الجمعة	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
(١٦)	يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ	(٢١، ٢٠)
وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا	(٣)	الواقعة
(١٨)	المنافقون	عَلَى سُرُرٍ مُّوَضَّوْنَةٍ
سَلْسَبِيلًا (١٩)	إِذَا جَاءَكَ الْمُتُنَفِّقُونَ ..	(١٤، ١٦)
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ ... (٢٠)	(٢)	وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ
وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا ...		
(٢٢)		
إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ		

الغاشية	وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ....	جَزَاءً.... (٢٣)
وَجُودَةٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ (٩)	(٢٢ تا ٢٤)	النَّبَأُ
فِيهَا سُرُورٌ مَّرْفُوعَةٌ....	يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ.....	جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ....
(١٤ تا ١٧)	(٢٦، ٢٧)	(٣٤)
الفجر	وَمِرْزَاجُهَا مِن	عبس
يَايَتُهَا النَّفْسُ	تَسْنِمٍ (٢٨)	خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ....
الْمُطْمَئِنَّةُ.... (٢٨ تا ٣١)	عَيْنَا يَشْرَبُ بِهَا....	(٢٠ تا ٢٢)
الزَّلزال	(٢٩)	وَجُودَةٌ يَوْمَئِذٍ
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ....	الْأَعْلَى	مُسْفِرَةٌ.... (٣٩، ٤٠)
(٢ تا ٦)	بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ	التَّكْوِيرِ
الفيل	الدُّنْيَا.... (١٤، ١٨)	إِذَا الْمَوْءِدَةُ سُئِلَتْ....
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ	إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ	(٩)
رَبِّكَ.... (٢ تا آخر)	الْأُولَى.... (١٩، ٢٠)	المطففين

احادیث

۳۴۹ ، ۱۰۱	کعبہ گرایا جائے گا	م	۳۲	مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ	ا	۱۵۹	اَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
	جو عورت اپنے مرد کے		۴۴۰	مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ			اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُسْخَةٍ
۱۲۷	تعلقات کا ذکر.....	و				۵۳	أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ
۱۹۳	اگر اس اُمت میں محدث ہوئے		۱۹۵	وَلَا يَنْقُي مِنَ الْقُرْآنِ			الْمُسْلِمِ مَنْ سَلِمَ
۲۲۷	ہر اچھا کام بِسْمِ اللہ سے		۱۵۱	يَتَزَوَّجُ وَيُولَدُ لَهُ		۶۴	الْمُسْلِمُونَ
	اگر کوئی بِسْمِ اللہ کہنا بھول	حدیث بالمعنی				۱۸۸	إِمَامُكُمْ مِنْكُمْ
۲۲۸، ۲۲۷	جائے	(ترتیب بلحاظ صفحات)					أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
۲۶۶	مومن بھائی بھائی ہوتے ہیں		۱۴	تمہارا کام مرہم پٹی کرنا ہے		۱۳۲	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (الخ)
	کوئی بڑھیا جنت میں نہ		۲۵	جنارہ کے ساتھ جائے		۳۲۱	أَنَّ رَجُلًا حَضَرَهُ الْمَوْتُ
۳۷۱	جائے گی		۲۸	مساجد کو صاف ستھرا رکھو	ت		تَوَخَّذْ مِنْ أَغْنِيَاءِ هُمْ
	جب سورج زرد ہو جائے			اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری	ع		عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ
۴۱۲	خطبہ جمعہ کے وقت کوئی نہ بولے		۴۰	کرے		۱۶۹	لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْإِسْلَامِ
	اگر حکام ظالم ہوں تو تم دعا		۴۵	میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا		۱۶۸	لَا مَهْدِي إِلَّا عَيْسَى
۴۱۴	کیا کرو			کھلایا		۷۵	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى
۴۳۹	بعض چیزوں پر رشک جائز ہے		۷۳	جب کسی کو غصہ آئے		۷۴	لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ
	حضورؐ نے دَوڑ کر نماز میں		۷۸	ہر نبوت کے بعد خلافت ہوتی ہے			
۴۴۳	شامل ہونے سے منع فرمایا			ہر قصبہ پر تین دن کی ضیافت			
	جو لوگ عشاء اور فجر کی نماز			فرض ہے			
۴۹۳	میں نہیں آتے						
۵۷۲	جو ملکیتیں پرانی ہو چکی ہیں						

اسماء

آپ کو حضور نے دودھ کا	آزاد کئے	آ
۸۶، ۸۵	آپ کی زبردست تقریر	آ-ا
پیالہ دیا	آپ کا راہِ خدا میں سارا مال دینا	آتمارام-
آپ کا کسری کے رومال	ابوجہل	آتمم
۲۸۵	۱۵۱، ۱۲۴	۱۵۱
میں ٹھوکتا	اس کا دو بچوں کے ہاتھوں قتل	آدم علیہ السلام- حضرت
۲۸۵	۲۹۷، ۲۹۶	۵۰۸، ۴۵۲، ۳۲۱، ۱۰
آپ کا شوقِ تحصیلِ علم	ابوحنیفہ- حضرت امام	آصف زمان ڈپٹی
۱۳۷	۱۳۷	۳۶۴
احمد بن حنبل- حضرت امام	ابوخیثمہ	آمنہ حضرت
۱۵۴	۱۷۰	۱۲۴
احمد یار مولوی	ابوذرقاری- حضرت	ابرہہ
۱۵۱	۸۳	۱۰۳
اختر حسین سید	ان کی حُسنِ ظنی	اس کا بیت اللہ پر حملہ
۲۵۱، ۲۴۰	۶۶	۱۰۱ تا ۹۸
ارسطو	ان کا قبولِ اسلام اور	ابراہیم علیہ السلام حضرت
اسامہ بن زید- حضرت	۲۶۲، ۲۶۱	۷۹، ۳۲
ان کو کانڈر بنایا گیا	مصابہ جھیلنا	۳۴۰، ۳۳۴، ۳۳۳، ۹۷، ۹۴
۴۱۶، ۴۰، ۳۹	۱۴	آپ کا حضرت ہاجرہ کو مکہ
اسحاق علیہ السلام- حضرت	ابوسفیان- حضرت	میں چھوڑنا
۳۳۳	۵۸	۹۶، ۹۵
اسماعیل علیہ السلام- حضرت	ابوعبیدہ- حضرت	آپ کی اولاد میں نبوت کا وعدہ
۳۳۴، ۳۳۳، ۹۵	۵۵۲	۳۳۲
افضل حق چوہدری	ابوعزہ	ابوالفضل
۴۲۲	ابوقحافہ- حضرت - ان کی	۳۱۷
اکبر- بادشاہ	حضرت ابوبکرؓ کے خلیفہ بننے	ابوبکرؓ- حضرت
۳۱۰، ۲۵۱	۳۷۹	۵۸، ۴۱، ۴۰، ۱۴
۳۳۸، ۳۲۸، ۳۱۷، ۳۱۳، ۳۱۲	پر حیرت	۷۸، ۷۷، ۷۶، ۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۲، ۷۱، ۷۰، ۶۹، ۶۸، ۶۷، ۶۶، ۶۵، ۶۴، ۶۳، ۶۲، ۶۱، ۶۰، ۵۹، ۵۸، ۵۷، ۵۶، ۵۵، ۵۴، ۵۳، ۵۲، ۵۱، ۵۰، ۴۹، ۴۸، ۴۷، ۴۶، ۴۵، ۴۴، ۴۳، ۴۲، ۴۱، ۴۰، ۳۹، ۳۸، ۳۷، ۳۶، ۳۵، ۳۴، ۳۳، ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱
اکبر شاہ نجیب آبادی	ابولہب	۵۸۶، ۴۲۸، ۴۱۶، ۳۳۷، ۳۳۶
۲۵۱	۱۵۱	آپ نے بہت سے خدام
الیاس علیہ السلام- حضرت	ابو ہریرہ- حضرت	
۳۳۴ تا ۳۳۱	۴۵۹، ۸۳	
السیع علیہ السلام- حضرت	آپ کی دین کے لئے فاقہ کشی	
۳۳۴، ۳۳۳	۸۴	

۱۵۵، ۱۵۴	حسینؑ - حضرت امام	۳۶۸	اُمّ طاہر - حضرت
۳۶۸	حشمت اللہ - حضرت ڈاکٹر	۸۳، ۵۰	انسؑ بن مالک - حضرت
	حمزہؑ - حضرت آپ کے قبول		اورنگ زیب عالمگیر
۱۲۵، ۱۲۴	اسلام کا ایک واقعہ	۳۳۸، ۳۱۲، ۳۱۰، ۸۸	
۱۰	حوا - حضرت	۶۰۰	ایلیاہ
	خ	۳۳۴، ۳۳۳	ایوب علیہ السلام - حضرت
۲۹۶	خالد بن ولید - حضرت		ب
۵۵۸، ۳۸	خدیجہؑ - حضرت اُمّ المؤمنین	۳۳۸	بابر
۱۲	آپ کا حضورؐ کو تسلی دینا	۳۱۳، ۳۱۲، ۳۱۰، ۲۳۹	باقی باللہ
۶۱۰	خضر حیات ملک - میجر	۴۲۲	بٹلر
۲۶۵	خلیل احمد ناصر		برٹن (ایک عیسائی جس نے
	د		نام بدل کر حج کیا)
	داؤد علیہ السلام حضرت	۳۲۲	بشیر احمد - حضرت مرزا
۳۳۴، ۳۳۳، ۶۴، ۶۳، ۳۲		۵۰۰، ۲۷۲	بشیر احمد
۵۲۸	دیانند پنڈت	۴۷۲	بلالؑ - حضرت
۷۲	دیال سنگھ سردار	۴۵۹، ۱۴	بونا پارٹ
	ذ	۵۷۸	
۳۶۴	ذوالفقار علی خان حضرت مولوی		پ
۳۶۱	ذوق - شاعر		پٹیان (مارشل)
	ر		ث
۵۴۸	رام چندر - حضرت		ثناء اللہ - مولوی امرتسری
	ج		
۱۵۹	جابرؑ - حضرت		
۴۳، ۴۲	جبلہ - اس کا مرتد ہونا		
۱۳۷	جریر		
	جلال الدین شمس - حضرت مولانا		
۲۶۸، ۲۶۷			
۱۳۷	جنید بغدادی - حضرت		
	جہانگیر		
۳۳۸، ۳۳۰، ۳۱۳، ۳۱۲، ۳۱۰، ۳۰۹			
۶۱۲	جفرے سر - ڈی مانت مورسی		
	چ		
۱۴	چاند بی بی		
۶۰۱	چرچل		
	ح		
	حبیب اللہ شاہ میجر - انہیں		
۳۶۸	قرآن پڑھنے کا بہت شوق تھا		
	حذیفہؑ - حضرت - ان کو منافقین		
۳۲۳	کے بارہ میں معلومات تھیں		
	حسنؑ - حضرت امام - ان کا		
۷۷، ۷۶	ایک غلام سے حسن سلوک		
۱۵۰	حسن بن صباح		
۱۷۶	حسن نظامی خواجہ		

۲۵۱، ۲۷۷	رستم	۸۳	سلمان فارسیؓ - حضرت	آپ کا قول - كَانَ خُلِقَهُ الْقُرْآنُ ۳۲
۱۳۸، ۱۳۹	رشید علی جیلانی شخ		سلیمان علیہ السلام - حضرت	عباسؓ - حضرت ۲۶۲
۲۸۴، ۶۰۱	روز ویلٹ	۳۳۴، ۳۳۳، ۶۳، ۳۲		عبدالاحد خان افغان ۳۸۴
۵۲	روم - حضرت مولانا	۳۱۳، ۲۴۰	سید احمد بریلویؒ - حضرت	عبدالحکیم مرتد ۲۰۸
۲۸۴	رینڈل - وکی	۱۴۸	سیف الرحمن - صاحبزادہ	عبدالحئی ابن حضرت خلیفہ اول ۱۵۳
ز		ش		عبدالرحمن بن عوف - حضرت ۲۹۶
زار ۵۸۴، ۵۷۸، ۵۷۷، ۵۳۶، ۵۱۶		شاہجہان		عبدالرحمن بن قیم ۱۳۷
۹۲	زبیدہ - ملکہ	۳۳۸، ۳۳۰، ۳۲۸، ۳۱۳، ۳۱۲، ۳۱۰		عبدالرحمن جٹ - حضرت مولوی ۲۷۱
۱۱۹	زبیرؓ - حضرت	۲۵۱، ۱۳۷	شبلیؒ	عبدالرحیم - حضرت بھائی ۲۷۲
۳۳۴، ۳۳۳	زکریا علیہ السلام - حضرت	۲۷۶	شریف احمد - حضرت مرزا	عبدالرحیم خان خاناں ۴۴۵
۵۵۸، ۴۱۶	زید بن حارثہ - حضرت	۳۱۲	شمس الدین تغلق	عبدالعزیز حکیم ۱۵۰، ۱۴۹
آپ کا والدین کے پاس		۱۵۱	شیبہ	عبدالغفور - مولوی ۲۶۷
۳۹، ۳۸	جانے سے انکار	۲۷۲	شیرا	عبدالقادر جیلانیؒ - حضرت سید ۱۳۷
س		۳۱۲	شیر شاہ - سوری	ان کا ایک ارشاد ۳۶۵
۵۸۸، ۵۷۳، ۵۳۳	شالین	۲۱۱	شیر علی - حضرت مولوی	عبدالقدیر - صوفی ۲۷۶
۵۸۸، ۵۷۳، ۵۳۳	سرور شاہؒ - حضرت مولانا -	ض		عبدالکریم - حضرت مولانا ۲۰۴
۳۲۲	ان کی ایک روایت	۱۴	ضراٹھ - حضرت	عبداللہ ۱۷۰
۲۵۱، ۲۴۰، ۹۷	سکندر اعظم	ط		عبداللہ بن ابی بن سلول
سکندر - سر - ان کی وفات سے		۱۱۹	طلحہؓ - حضرت	۳۲۴، ۳۲۳، ۲۶۶
۶۰۹	پنجاب کی سیاسی فضا میں طوفان	ع		عبداللہ بن عمرؓ - حضرت ۸۳
۳۸۳، ۲۶۳	سلطان احمد - حضرت مرزا	عائشہؓ - حضرت اُمّ المؤمنین		عبداللہ بن عمروؓ ۸۳
				عبداللہ چکڑالوی ۱۶۰

عبدال مطلب - حضرت	آپ کے ناک کی حس تیز تھی	۳۷۴	غلام احمد قادیانی - حضرت مرزا
ان کی ابرہہ سے ملاقات	۹۹	۳۷۹	حضرت ابوبکرؓ کے مقابلہ میں ہار
آپ کی عاجزانہ دعا	۱۰۰، ۹۹		آپ کا ایک غلام کے
عبید اللہ بکمل - حضرت مولوی		۳۸۱	معابدے کی توثیق کرنا
ان کا شعر ترک کرنا	۲۵۰	۵۸۵	آپ کا غریبوں کی مدد کرنا
عتبہ	۱۵۱		آپ کے زمانہ میں غرباء کے
عثمانؓ - حضرت خلیفہ ثالث		۵۸۵	لئے رجسٹر
۸، ۸۳، ۱۱۹، ۱۵۲، ۲۳۷	علیؓ - حضرت خلیفہ چہارم	۸، ۸۳، ۷۸	
۵۸۶، ۳۳۷، ۳۳۶	۱۱۹، ۱۵۲، ۱۵۳، ۲۳۷، ۳۳۲		
آپ کی مالی قربانی	۵۸۴	۵۸۶، ۳۶۱، ۳۳۷، ۳۳۶	
عثمان بن مظعونہ - حضرت		۱۲۱، ۷۴	آپ کے قتل کا واقعہ
ان کا ایمان افروز واقعہ	۵۵، ۵۴	۷۰	علی بن حجر
عکرمہؓ - حضرت	۲۹۶	۳۱۳	علی ہجویری - حضرت
عماد الدولہ	۳۱۲، ۳۰۹	۹۶، ۳۲	عیسیٰ علیہ السلام - حضرت
عمرؓ - حضرت خلیفہ دوم	۵۱، ۴۰، ۳۹	۱۶۶، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۳	
۵۸، ۶۵، ۷۸، ۸۴، ۸۵		۱۷۹، ۱۹۴، ۲۰۵ تا ۲۰۷	
۱۱۹، ۱۵۲، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۹۳		۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۴، ۳۴۰	
۲۳۷، ۲۵۱، ۳۳۶، ۳۳۷		۳۶۵، ۵۴۸، ۶۰۰	
۵۸۷، ۵۸۶، ۴۱۶	آپ کی تمثیل	۲۸۲، ۲۸۱	کاپیا پلٹنا
آپ کے عہد خلافت کے			آپ کی بعثت ساری دنیا کے لئے
زریں واقعات	۶۰، ۵۹، ۴۳، ۴۲		آپ نے اپنے آپ کو نبی کہا
آپ کی ٹوپی کے استعمال		۳۷۷	غالب - اس کے اشعار
سے قیصر روم کو شفا	۵۳، ۵۲	۴۸۱، ۴۸۰، ۳۹۴	

۲۸۴	گوئیلز۔ ڈاکٹر	۱۱۳، ۱۱۲	اتوار کو قادیان جاتے	۲۷۸	کے دو بیٹے مر گئے
۵۷۸	گوئزنگ	۱۵۱	فتح مسیح	۲۹۳	آپ کی جُراتِ ایمانی
		۴۷۳	فرزند علی خان مولوی	۳۳۹	آپ کی قبر سادہ ہے
	ل	۱۳۷	فرزوق	۳۷۴	آپ کثرت سے عطر لگاتے
۵۵	لبید۔ اس کا مشہور شعر	۳۱۲	فرید الدین گنج شکر حضرت خواجہ		آپ کا حضرت خلیفہ اول کو
۵۲۷	لوڈن ڈوروف جزل	۱۵۱	فندر۔ پادری	۳۷۴	جمعہ کے دن صفائی کی تلقین کرنا
۳۳۳	لوط علیہ السلام۔ حضرت	۶۰۹	فیروز خان نون		آپ اچھے کپڑے پہنتے مگر
۱۵۱	لیکھرام		ق	۴۴۱	تکلف سے پاک
۵۳۳، ۵۱۶، ۵۱۵	لینن		قاسم علی۔ حضرت میر		آپ کا گھر میں نماز باجماعت
	م	۴۷۳	قطب الدین۔ حضرت خواجہ	۴۹۳	ادا کرنا
۳۸۳	مارٹن کلارک	۳۱۲، ۳۱۰، ۲۳۹	بختیار کاکی	۵۸۸	آپ کے ذریعہ نظام نو کی بنیاد
۵۱۵	مارٹو		ک	۵۸۹	آپ کی تحریک الوصیت
۱۳۷	مامون			۲۷۷	آپ کا بیان فرمودہ واقعہ
۱۳۷	میرد سیبویہ	۵۲۲، ۵۱۶ تا ۵۱۳	کارل مارکس	۳۳۹	آپ کا بیان کردہ لطیفہ
	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۳	یہ جرمن یہودی النسل تھا		آپ کو بکثرت امور غیبیہ پر
۱۶، ۱۴، ۱۲	حضرت خاتم الانبیاء	۵۴۸	کرشن	۱۸۲	اطلاع دی گئی
۳۶، ۳۴ تا ۳۰، ۲۸، ۲۴		۲۹۳	کمال الدین خواجہ	۲۰۳، ۱۴۴، ۳	آپ کے الہامات
۵۳، ۵۲، ۴۹، ۴۷، ۴۵، ۴۴		۵۹۹	ان پر الوصیت کا اثر	۲۵۰، ۲۹۵، ۲۹۴، ۲۰۵	
۶۴، ۶۳، ۶۱، ۵۹، ۵۸، ۵۶		۴۴۹	کنفیوشس۔ حضرت	۱۴۹، ۱۴۸	غلام حسن مولوی
۸۰، ۷۸، ۷۶، ۷۴، ۷۱			گ	۴۷۴	غلام حسین بابو
۱۱۹، ۱۱۶ تا ۱۱۴، ۹۵، ۸۳					ف
۱۲۵، ۱۲۷، ۱۳۲، ۱۳۳ تا ۱۴۵		۴۲۳، ۴۲۱، ۴۷۴	گانڈھی مہاتما		فتح محمد چوہدری۔ وہ ہر

آپ کی تربیت سے ہزاروں	۸۲، ۸۱	آپ کی مہمان نوازی	۱۵۱ تا ۱۵۳، ۱۵۹ تا ۱۶۱
۲۸۵ اُستاد بن گئے		آپ کی حضرت ابو ہریرہؓ سے	۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶ تا ۱۶۷
آپ کا غلاموں سے حُسن	۸۶ تا ۸۴	شفقت	۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰ تا ۱۷۱
۵۵۸، ۵۵۴، ۵۵۳ سلوک	۸۶	آپ کی ایک عورت سے شفقت	۱۹۳ تا ۱۹۵، ۲۰۱، ۲۰۲
آپ کا گمشدہ چیزوں کے	۱۲۳	آپ کی بہادری	۲۱۰، ۲۱۲، ۲۲۸، ۲۳۶
۵۶۱، ۵۶۰ بارہ میں حکم	۱۲۳	آپ کا مکہ میں بے نظیر صبر	۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۶، ۲۵۱
آپ غرباء کی ضرورتیں	۱۲۴	آپ کو ابو جہل کا مارنا	۲۶۱، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۸۵
۵۸۴ چندوں سے پوری فرماتے		آپ نے صحابہؓ کی مردم شماری	۲۹۵، ۲۹۶، ۳۲۰ تا ۳۲۲
۵۸۷ آپ نے ایک موعود کی خبر دی	۲۹۳	کرائی	۳۲۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۴۰
۴۷۲ محمد ادریس	۳۲۳	آپ کو منافقوں کا علم دیا گیا	۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷
۲۶۷ محمد اسحاق مبلغ	۳۳۴	آپ کے تین مقبرے	۳۹۰، ۴۱۲، ۴۱۵، ۴۴۳
۷۰ محمد بن مہران	۳۴۸	آپ کی جامع صفات	۴۳۹، ۴۴۳، ۴۵۳، ۴۵۴
۲۶۷ محمد دین۔ حضرت مولوی	۳۷۱	آپ کا بڑھیا سے مذاق	۴۵۹، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۹۳
محمد ظفر اللہ خان۔ سر حضرت	۳۸۳، ۳۸۲	آپ کے قتل کی کوشش	۵۴۸، ۵۵۲، ۵۵۷، ۵۷۲
۲۷۲، ۲۵۷ چوہدری	۴۱۰	آپ کا چار نمازیں اکٹھی کرنا	۵۸۴، ۵۸۶، ۵۸۹
۱۴۳ محمد علی مولوی۔ امیر اہل پیغام		آپ کا عصر کی نماز مغرب	آپ نے مالِ غنیمت میں مرد
۱۵۶ تا ۱۵۴، ۱۵۱، ۱۴۹، ۱۴۵	۴۱۱، ۴۱۰	سے ملانا	۱۴ عورت کو برابر حصہ دیا
۱۷۵، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳		آپ کے پاس بعض اوقات	آپ نے حضرت خدیجہؓ سے
۱۸۸، ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۸، ۲۰۳	۴۴۴	کپڑے بھی نہ تھے	شادی کے وقت تمام غلام
۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۵۸، ۲۶۰ تا		آپ کے کردار سے متاثر ہو کر	آزاد کر دیئے
۲۶۲، ۲۶۴، ۲۶۶	۴۴۵، ۴۴۴	عورتوں کا شادی کی درخواست کرنا	آپ کا حضرت زیدؓ کو بیٹا بنانا
۲۰۸ ان کی تفسیر نویسی		آپ ازواج کو سال بھر کا غلہ	آپ کا انصاف
۲۱۱ ان کی طعنہ زنی	۴۷۶	دیتے	جنگ احد میں بے ہوش ہونا ۵۱، ۵۰

۵۷۳	وکی رینڈل	۱۳۷	نظام الدین طوسی	۵۲۸، ۵۲۴، ۵۲۳	مسوینی
ھ		۱۸۸، ۱۶۷ تا ۱۶۵	نواس بن سمعان	۲۸۳	مسوینی کا تحریک جدید کی نقل کرنا
	ہاجرہ۔ حضرت		نوح علیہ السلام۔ حضرت	۱۷۶	مسئلہ کذاب
۹۵	ان کا توکل علی اللہ	۳۴۰، ۳۳۴، ۳۳۳، ۳۳۱، ۱۵۰، ۳۲		۳۱۳، ۳۱۲، ۳۱۰	منظر جان جاناں
۳۳۳	ہارون علیہ السلام۔ حضرت	۲۴۸	نور الحق۔ مولوی		معاویہ۔ حضرت
۱۳۷	ہارون الرشید		نور الدین۔ حضرت مولانا	۲۱۹، ۲۱۷، ۱۵۴، ۱۵۲، ۱۴	
۵۲۸، ۵۲۷، ۵۲۴، ۴۸۸، ۴۸۳	ہٹلر	۱۵۳، ۱۵۲، ۱۱۱، ۷۸	خلیفہ اول	۳۱۲	معین الدین چشتی۔ حضرت خواجہ
۵۸۸، ۵۷۸، ۵۵۴، ۵۳۸		۳۷۴، ۲۵۲ تا ۲۵۰، ۲۰۴		۱۳۷	ملک شاہ
۱۰۱	ہلاکو خان		آپ کا حضرت میاں محمود احمد	۳۱۲، ۳۰۹	منصور
۳۳۸، ۳۱۳، ۳۱۲، ۳۱۰، ۳۰۹	بہاویں	۱۳۳، ۱۳۲	کوٹھوڑے کی سواری سکھانا		منصور احمد مرزا۔ حضرت
۱۴	ہندہ	۱۶۱	آپ کا ایک الہام	۴۰۴	صاحبزادہ
۹۶	ہیروڈس	۲۵۲	آپ کا مقام اطاعت	۱۶، ۱۰	موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت
ی			آپ کے بیان کردہ واقعات	۹۷، ۹۶، ۶۴، ۶۳، ۳۴، ۳۲	
	یحییٰ علیہ السلام۔ حضرت	۵۸۳، ۳۷۳، ۲۵۹		۳۳۳، ۲۶۳، ۲۰۴، ۱۵۱	
۳۳۴ تا ۳۳۱، ۳۲		۳۳۸	نور جہاں	۵۲۸، ۳۴۰، ۳۳۳	
۳۸۴	یحییٰ خان (ایک احمدی)			۵۳۳	مولوٹوف
۲۱۹، ۲۱۷، ۱۵۵ تا ۱۵۱	یزید	و		۳۱۳، ۳۱۲، ۳۱۰	میر درد
۵۴۱، ۳۳۳	یعقوب علیہ السلام۔ حضرت	۱۵۱	وارث	ن	
	یوسف علیہ السلام۔ حضرت		ولی اللہ شاہ۔ حضرت سید	۲۶۲	ناصر نواب۔ حضرت میر
۳۴۵، ۳۳۴، ۳۳۳		۳۱۳، ۳۱۲، ۳۱۰، ۲۷۵، ۲۳۹		۵۳۶	نپولین
۱۳۷	یوسف۔ امام	۷۰	ولید بن مسلم		نظام الدین اولیاء۔ حضرت خواجہ
۳۳۳	یونس علیہ السلام۔ حضرت	۹۶	ولیم میور سر۔ ان کی شہادت	۳۱۳، ۳۱۲، ۳۱۰، ۲۴۰	

مقامات

۹۷	بخارا	امریکہ کا اقتصادی نظام تمام	آ
۲۸۲، ۲۵۷، ۲۵۳	برما	۵۳۹ دنیا پر چھایا ہوا ہے	آ
۱۳۷	بصرہ	۲۶۶، ۲۵۷، ۲۵۳ انبالہ	۵۶۱ آسٹریلیا
۱۳۷، ۱۰۱	بغداد	۲۳۹، ۱۰۲ انگلستان و برطانیہ	۳۰۹، ۸۸ آگرہ
۹۷	بلخ	۲۷۰، ۲۶۷، ۲۵۸، ۲۵۳	۱۳۸، ۷۰ اٹلی
۲۵۳، ۹۷	بلوچستان	۲۸۳، ۳۰۷، ۳۰۶، ۲۸۲	۵۳۲ تا ۵۳۲، ۵۳۲، ۵۳۸
۳۸۷، ۲۵۷، ۲۵۳، ۶۸	بمبئی	۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۲، ۵۱۲	۵۹۸، ۵۹۳، ۵۹۰، ۵۵۹
۲۵۷	بنارس	۵۳۳، ۵۲۹، ۵۲۸، ۵۲۶	۲۵۳ اڑیسہ
۲۸۸، ۲۸۰، ۲۶۹، ۲۵۳	بنگلہ	۵۲۳، ۵۳۹، ۵۳۸، ۵۳۷	۲۸۳، ۱۳۸، ۱۰۲ افریقہ
۳۰۸	بورنیو	۵۹۸، ۵۹۳، ۵۷۹، ۵۷۳	۵۹۳، ۵۶۲ تا ۵۶۲
۵۲۲، ۲۶۹، ۲۵۷، ۲۵۳	بہار	۳۳۸ اورنگ آباد	۵۲۹، ۲۳۱، ۱۳۸، ۹۷ افغانستان
۲۵۷	بھاگلپور	۹۷ اوکرین	۲۷۰، ۲۵۶، ۲۵۳، ۱۱۳ امرتسر
۶۱۰	بیلیچیم	۵۵۹، ۹۸، ۷۰ احبے سینیا	۶۱۲، ۲۹۲
پ		۲۸۵، ۲۷۰، ۱۴۰ تا ۱۳۸ ایران	۲۳۹، ۱۱۸، ۱۰۲، ۶۱، ۶۰ امریکہ
۲۸۰	پالم پور	۵۳۵، ۳۸۰	۲۸۲، ۲۷۰، ۲۶۸، ۲۶۷، ۲۵۳
۲۸۸، ۲۵۷	پشاور	۲۰۸ ایشیا	۲۳۵، ۲۳۳، ۳۰۹، ۳۰۸
۱۴۶، ۱۱۷، ۹۷، ۲۳، ۱۶، ۳	پنجاب	۹۷ ایشیا کوچک	۵۲۹، ۵۲۶ تا ۵۲۲، ۲۸۳
۳۰۷، ۳۰۶، ۲۶۸، ۲۵۵			۵۲۳، ۵۳۷، ۵۳۵، ۵۳۳
۵۰۶، ۲۹۱، ۲۸۹، ۲۲۲		ب	۵۹۰، ۵۷۳، ۵۶۳، ۵۶۱
۶۱۳، ۶۱۲، ۶۱۰، ۵۶۸، ۵۲۲		۱۱۳ بٹالہ	۵۹۸، ۵۹۳

۵۳۴، ۴۷۶	ڈھا کہ	۲۵۷، ۲۵۳، ۱۲۲	جہلم	۶۰۹	پنجاب ہندوستان کا میگزین ہے
۲۵۷	ڈیرہ غازی خان	۵۱۱، ۲۵۷، ۲۵۳	جھنگ		پنجاب میں امن قائم رکھنے
	ر	۲۵۷	جودھ پور	۶۰۹	کی اہمیت
۲۵۷	رام پور	۲۵۷	جے پور	۲۸۳، ۱۴۰	پولینڈ
۲۷۵، ۲۵۳	راولپنڈی	بیچ		۳۸۴، ۱۳۱، ۱۳۰	پھیر و جیجی
۲۶۸	رنگون	، ۲۴۹، ۲۶۹، ۱۰۴	چین	۱۳۷	پیرس
، ۲۸۳، ۲۸۲، ۲۷۰، ۲۶۸	روس	۵۹۳، ۵۲۴، ۲۸۴		ت	
، ۵۳۳، ۵۳۰، ۵۲۷، ۵۲۲		ح		۲۷۵	تبت
، ۵۷۱، ۵۶۶، ۵۳۸، ۵۳۷		۱۴۰، ۹۹	حجاز	۱۳۹، ۱۳۸	ترکی
، ۵۹۰، ۵۸۲، ۵۷۴، ۵۷۳		۲۵۷، ۲۵۳	حصار	ج	
۵۹۸، ۵۹۶، ۵۹۴، ۵۹۳		، ۲۵۷، ۲۵۵، ۲۵۳، ۱۷۶	حیدر آباد	، ۲۶۹ تا ۲۶۷، ۱۰۴	جاپان
۵۳۷	روم	۳۳۸		، ۵۳۷، ۵۳۶، ۵۲۲، ۲۸۳	
۲۸۳، ۹۷	رومانیہ	د		۵۹۸، ۵۹۳، ۵۷۰، ۵۳۸	
۲۵۷، ۲۵۳	رہنگ	۱۵۴ تا ۱۵۲	دشق	۲۵۷، ۲۵۳	جالدھر
ز		، ۱۷۶، ۱۰۵، ۹۰، ۸۸، ۸۷	دہلی	، ۲۵۳	جاوا
۱۴۰	زیگوسلواکیہ	، ۲۴۹، ۳۱۳، ۲۵۷، ۲۵۶		۳۰۹، ۳۰۸، ۲۶۷، ۲۵۷	
س		۵۱۰، ۵۰۹		۹۲	جدہ
۵۳۸، ۵۲۷، ۵۲۶، ۵۲۳	سپین	۵۳۴	دہلی کا ایک عجیب و غریب حمام	، ۲۷۱، ۱۳۹، ۱۳۸، ۷۰	جرمنی
۲۷۵، ۲۶۸، ۲۵۷، ۲۵۳	سرحد	ڈ		، ۲۸۳، ۲۸۲، ۲۸۳	
۲۶۶، ۲۵۷، ۲۳۴	سرگودھا	، ۲۷۶، ۲۷۵، ۲۶۵، ۲۱۱	ڈلہوزی	، ۵۳۸، ۵۳۷، ۵۲۷ تا ۵۲۲	
۲۵۷	سکندر آباد	۲۸۹، ۲۲۲، ۳۰۵		۵۹۸، ۵۹۳، ۵۹۰، ۵۷۳	
				۲۵۳	جنید (ریاست)

۲۵۷	مراد آباد	۳۱۸، ۳۰۹، ۲۹۳، ۲۷۹	۵۰۰	کرتو
۲۷۲، ۲۶۷، ۲۵۳، ۹۸، ۹۷	مصر	۵۰۶، ۴۳۰، ۳۵۸، ۳۴۱	۲۵۳	کرناٹ
۵۹۳، ۳۱۶		۶۱۲، ۵۱۰، ۵۰۹	۲۷۶، ۲۷۰	کریٹ
۲۵۳	منظفر گڑھ	دوسو سے زائد احمدی طلباء لاہور	۲۶۹، ۱۱۷	کشمیر
۵۸، ۵۵، ۵۴، ۳۸، ۲۷	مکہ	۲۵۵	۵۳۴، ۴۷۶، ۴۱۴، ۲۷۵	
۱۰۰ تا ۹۸، ۹۶، ۹۵، ۷۹		۲۷۸، ۲۵۳	۴۸۴، ۲۶۸	کلکتہ
۲۹۶، ۱۳۹، ۱۲۴، ۱۲۳		۲۵۷	۵۴۲	کنعان
۳۷۹، ۳۷۷، ۳۲۲، ۳۰۷		لکھنؤ میں بیوروں کے بھی	۲۵۳	کیسبل پور
۵۵۸، ۵۴۰، ۴۶۱		۳۱۳	گ	
مکہ سے سمندر چالیس میل		۳۴۱، ۲۶۸، ۱۳۷	۲۵۷، ۲۵۳، ۲۳۴، ۷۸	گجرات
۳۲۰	کے فاصلہ پر ہے	۲۵۷	۲۵۷، ۲۵۳	گوجرانوالہ
۲۶۸، ۲۵۳	ملایا	۴۸۳، ۲۷۲	۲۵۶، ۲۵۳، ۱۳۰، ۱۱۴، ۱۱۲	گورداسپور
۴۸۰، ۲۵۷، ۲۵۳	ملتان	م	۴۷۷، ۲۹۳، ۲۷۹، ۲۷۸	
۲۵۳	منٹگمری		۲۵۷	گوڑگانوالہ
۱۳۷	موصل	۲۵۳	۲۶۷، ۲۵۳	گولڈکوسٹ
۲۵۷، ۲۵۳	میانوالی	۵۷۳	۱۰۵، ۸۸، ۸۷	گولکنڈہ
ن		۲۵۷، ۲۵۳	ل	
		مجوکہ، مجوکہ کے ایک دوست کا		
۶۱۰	ناروے	۲۶۶	لائل پور (فیصل آباد)	
۱۴۰	نجد	۲۵۷	۲۵۷، ۲۵۳، ۲۳۴	
۲۵۷	نواں نگر	۵۰، ۴۰، ۳۰	۱۳۱، ۱۳۰، ۱۱۳، ۱۱۲، ۷۷، ۵۳	لاہور
۹۷	نینوا	۱۲۳، ۶۱، ۵۸، ۵۷، ۵۲	۲۵۳، ۲۱۱، ۱۵۵، ۱۵۴، ۱۴۵	
۳۹۲	نیویارک	۳۴۴، ۳۰۷، ۱۳۹	۲۷۸، ۲۶۳، ۲۶۰، ۲۵۷	

۱۰۰	یمن	۶۰۹، ۵۹۳، ۵۹۰	
۲۵۳، ۱۴۷، ۱۴۶	یوپی	۲۸۶	ہندوستان میں تبلیغ کی تحریک
۵۳۴، ۲۶۹، ۲۶۸، ۲۵۷			ہندوستان کے اکثر لوگ بڑ دل
۲۵۸، ۲۰۸، ۱۳۱، ۱۳۰، ۶۰	یورپ	۲۸۸	ہو چکے ہیں
۲۶۸، ۳۹۱، ۴۱۴، ۴۵۱		۲۸۳	ہنگری
۴۸۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۵۹		۲۵۳	ہوشیار پور
۵۶۶، ۵۷۱، ۵۶۶			ی
۲۷۰، ۹۷	یونان	۱۳۹، ۶۰	یروشلم
			ہ
			ہالینڈ
			ہندوستان
			۵۹۳، ۳۰۸
			۲۵۰، ۱۵۱، ۱۴۰، ۹۸
			۲۵۳، ۲۵۸، ۲۶۸ تا ۲۷۱
			۲۷۳ تا ۲۷۵، ۲۸۴، ۲۸۹
			۲۹۱ تا ۲۹۳، ۳۰۸ تا ۳۱۲، ۴۳۳
			۴۴۴، ۴۸۳، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۹
			۵۳۸، ۵۳۹، ۵۶۰ تا ۵۶۲

کتابیات

بائبل	۴۵۸، ۲۶۱، ۱۵۹	۱
بخاری	۴۶۳، ۳۷۴، ۱۷۸	ابن ماجہ
بدر (اخبار)	۱۹۳	احمدیت (حقیقی اسلام)
براہین احمدیہ	۲۱۶، ۲۰۷، ۲۰۶، ۱۷۷	۶۰۱، ۵۶۶، ۷۰
پ		اخبار عام
پیغام صلح (اخبار)	۱۴۹، ۱۴۷، ۱۴۶	ازالہ اوہام
	۲۶۳، ۲۱۴، ۱۵۶، ۱۵۵، ۱۵۰	الحکم
ت		الفرقان
تاریخ الخلفاء	۳۷۴	افضل
تحفہ گولڑویہ	۱۶۸	۱۵۶، ۲۱۶، ۲۳۹، ۲۵۰
ترندی	۱۷۱، ۱۷۰	۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۹۸
تربیۃ القلوب	۲۰۵، ۱۹۷	۴۹۰، ۴۷۰، ۴۶۳
تفسیر القرآن (انگریزی)	۴۸۹، ۲۵۸	افضل کی اشاعت بڑھانے
تفسیر کبیر	۵۰۴، ۵۰۱، ۴۸۹	کی تلقین
اس کی خریداری کی تلقین	۲۵۶، ۲۵۵	الوصیت
یہ تفسیر ایک بہترین تحفہ ہے	۲۵۸	انجام آتھم
اس کا اثر تعلیم یافتہ طبقہ پر		انجیل
بہت اچھا ہے	۲۵۹	ایک غلطی کا ازالہ
تورات	۳۴۸، ۳۴۳، ۳۲۱، ۱۶۰، ۹۶	ب
چ		
چشمہ معرفت	۲۱۳	
ح		
حقیقت الامر	۱۵۷	
حقیقۃ النبوة	۲۰۱، ۱۹۷، ۱۷۴	
حقیقۃ الوحی	۲۱۶، ۲۱۳، ۲۰۲	
ر		
رنگیلار رسول	۱۵۱	
ریویو آف ریلیجنز		
	۲۴۹، ۲۴۸، ۲۰۵، ۱۴۴	
ز		
زمیندار (اخبار)	۳۰۸	
ژ		
ژنداؤستا	۳۲۱، ۱۵۷	
س		
سبعہ معلقہ	۵۴	
ستیا رتھ پرکاش	۱۵۷	
سٹیشمین (اخبار)	۲۴۲، ۲۲	

۱۹۴، ۱۷۲	سراج منیر	۱۹۴، ۱۷۲	سراج منیر
۲۴۹	سن رائز	۲۴۹	سن رائز
۲۲۲، ۲۳۲، ۲۱	سول اینڈ ملٹری گزٹ	۲۲۲، ۲۳۲، ۲۱	سول اینڈ ملٹری گزٹ
۵۰۴، ۵۰۳	سیر روحانی	۵۰۴، ۵۰۳	سیر روحانی
۲۵۳، ۲۵۲	اس کی خریداری کی تلقین	۲۵۳، ۲۵۲	اس کی خریداری کی تلقین
۲۴۹، ۲۴۸	فاروق	۲۴۹، ۲۴۸	فاروق
۲۶۳، ۱۷	مصابح	۲۶۳، ۱۷	مصابح
۲۰۲، ۲۰۰	مواہب الرحمن	۲۰۲، ۲۰۰	مواہب الرحمن
۹۶	لائف آف محمد	۹۶	لائف آف محمد
۲۱۴، ۲۱۳، ۱۸۸، ۱۸۶	لیکچر سیا لکوٹ	۲۱۴، ۲۱۳، ۱۸۸، ۱۸۶	لیکچر سیا لکوٹ
۵۰۱	بہت سی معلومات ہیں	۵۰۱	بہت سی معلومات ہیں
۱۷۶، ۱۷۵، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۷	مسلم	۱۷۶، ۱۷۵، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۷	مسلم
۲۴۸، ۱۸۹، ۱۹۹، ۲۴۸	ہمارے نغمے (رسالہ)	۲۴۸، ۱۸۹، ۱۹۹، ۲۴۸	ہمارے نغمے (رسالہ)
۱۵۷	وید	۱۵۷	وید
۲۵۰	و	۲۵۰	و